DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 21-10-2022

	اخبارات
1۔ سیلاب زدہ علاقوں کی بحالی کیلئے مختلف اداروں کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں، گورنر جان جمالی	آزادی ودیگر اخبارات
2۔ غیر ملکیوں اور منصوبوں کی سیکورٹی کیلئے اسپیشل یونٹ کے قیام کی منظوری، وزیر اعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
3۔ حکومت نے صوبے بھر میں ترقیاتی منصوبے شروع کئے ہیں، ضیاء لانگو	آزادی ودیگر اخبارات
4۔ پٹ فیڈر میں شگاف لگانے والوں کے خلاف جے آئی ٹی تشکیل تحقیقات ضرور ہوگی، صوبائی وزیر آبپاشی	مشرق ودیگر اخبارات
5۔ سیلاب متاثرین وامن امان پر بریفنگ نہ دینے پر بلوچستان اسمبلی میں احتجاج	جنگ ودیگر اخبارات
6۔ چین کی طرف سے سیلاب متاثرین کیلئے امدادی سامان گوادر پہنچ گیا	جنگ ودیگر اخبارات
7۔ ارکان بلوچستان اسمبلی کی ان کیمرہ بریفنگ ملتوی، آج ہوگی،	جنگ ودیگر اخبارات
8۔ سوشل میڈیا پر چلنے والی ویڈیو محض پروپیگنڈہ ہے ترجمان بلوچستان پولیس	جنگ ودیگر اخبارات
9۔ صوبائی محتسب نے طالب علم کی درخواست پر دادرسی کرادی	جنگ ودیگر اخبارات
10۔ حکومت غیر سرکاری اداروں کو سپورٹ کرتی رہے گی، ڈاکٹر ربابہ بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
11۔ سروے کا عمل صاف شفاف ہوگا مستحقین نظر انداز نہیں ہونگے، سکندر عمرانی	مشرق ودیگر اخبارات
12۔ عوام کی صحت سے کسی کو کھیلنے کی اجازت نہیں، فوڈ اتھارٹی	مشرق ودیگر اخبارات
13۔ سیلاب نے تباہی مچادی لسبیلہ کے متاثرہ افراد تاحال حکومتی امداد کے منتظر	آزادی ودیگر اخبارات
14۔ پی ڈی ایم اے بحالی میں مکمل ناکام متاثرین کا کوئی پرساں حال نہیں	انتخاب ودیگر اخبارات
15۔ باعمل نمائندوں کو منتخب کرنے تک مسائل سے چھٹکارہ ممکن نہیں، مالک بلوچ	مشرق ودیگر اخبارات
16۔ سردار اختر مینگل بلوچستان کے مظلوم عوام کی آواز بن چکے ہیں، بی این پی	مشرق ودیگر اخبارات
17۔ معلومات تک رسائی کے قانون سے گڈ گورننس ممکن ہے، سماجی رہنماء وکلاء	مشرق ودیگر اخبارات
18۔ بلوچ قوم پرست پر لاپتہ افراد کی مسخ شدہ لاشوں پر کیوں خاموش ہیں	مشرق ودیگر اخبارات

امن وامان

چمن پاک افغان بارڈر پر چھڑپ طالبان کی جانب سے پاکستانی پوسٹوں پر فائرنگ، کوئٹہ میاں غنڈی سے کئی روز پرانی سر کٹی لاش برآمد، کوئٹہ بی سی اہلکار کی پنکھے سے لٹکی دو روز پرانی لاش برآمد، قلات دو ملزمان گرفتار، ٹرانسفارمرز کی کوئل اور موٹر سائیکلیں برآمد۔

عوامی مسائل

حب میں عوامی مسائل کے خلاف سیاسی جماعتیں سراپا احتجاج، ژوب مٹھا خان کاکڑ کا ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ ناقص کام رکوادیا، محکمہ بیت المال شدید مالی بحران سے دوچار، موسم تبدیل ہیٹرز، گیزر، لکڑی، کوئلہ مہنگے، ژوب شیرانی گیس سے محروم ایندھن کیلئے جنگلات بے دریغ کٹائی۔

مورخہ 21-10-2022

اداریہ

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**موسم سرما توانائی کے مسائل اور بلوچستان** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان سمیت ملک بھر میں پچھلے چند برسوں سے یہ ایک معمول بن چکا ہے کہ سردیاں شروع ہوتی ہیں تو گیس کا مسئلہ سر اُٹھانے لگتا ہے اور گرمیاں آتی ہیں تو بجلی ناپید ہو جاتی ہے عام طور پر گرمیوں میں بجلی اور سردیوں میں گیس کی عدم دستیابی کے خلاف صارفین سڑکوں پر آ کر احتجاج کرتے ہیں احتجاج کا یہ سلسلہ کراچی اور فیصل آباد جیسے بڑے شہروں سے لے کر قلات اور زیارت جیسے چھوٹے اضلاع اور قصبوں تک ہر جگہ جاری رہتا ہے اس شعبے میں اصل میں ماضی میں شدید عدم توجہی برتی گئی جو اقدامات اُٹھائے جانے تھے وہ نہیں اُٹھائے گئے اور اس کا نتیجہ ہمارے سامنے ہے امسال تو صورتحال مزید گرگوں اور زیادہ بحرانی ہے جس کا اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ امسال گیس پریشر میں کمی کے ساتھ ساتھ مکمل لوڈشیڈنگ کا بھی عندیہ دیا جاتا رہا ہے بلکہ اس ضمن میں اعلانات تک ہوئے ہیں کہ گیس لوڈشیڈنگ کرنی پڑے گی کیونکہ طلب اور رسد میں غیر معمولی فرق حائل ہے البتہ بجلی کی طلب اور رسد کے معاملات میں بہتری کی امید ہے کیونکہ وفاقی حکومت نے بروقت معاملات کا نوٹس لینا شروع کیا ہے ابھی گزشتہ روز بھی وزیراعظم شہباز شریف نے اس ضمن میں خصوصی اقدامات کی تاکید کی ہے وزیراعظم نے موسم سرما میں بجلی کی طلب و رسد پر کڑی نظر رکھنے اور صارفین کو زیادہ سے زیادہ ریلیف پہنچانے کیلئے تمام ضروری اقدامات اُٹھانے کی ہدایت کی ہے۔ ان علاقوں کے لوگ ابھی سے پریشان ہیں کہ امسال سردیاں کیسے کٹیں گی ہم نے پہلے بھی تجویز دی تھی اب بھی ہم یہی سمجھتے ہیں کہ بلوچستان کو گیس کی لوڈشیڈنگ اور ساتھ ہی بلوچستان میں بجلی کی اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے ساتھ ساتھ جو غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور وولٹیج کی کمی بیشی کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر دیکھے جائیں اور حل کئے جائیں۔

ادریہ

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**سی پیک کے مقررہ مدت میں تکمیل ترجیح ھے** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**سی پیک کی جلد تکمیل اور صنعتی ترقی کا مستحسن عزم!!** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Maternal health staggering challenge in Balochistan"کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

(دستخط)

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 21 OCT 2022 Page No. 1

سیلاب زدہ علاقوں کی بحالی کیلئے مختلف اداروں کیساتھ ملکر کام کر رہے ہیں، جان جمالی

کیڈٹ کالج جعفر آباد کی بحالی کیلئے بھرپور اقدامات کئے جائیں گے، حالیہ بارشوں اور سیلاب سے کالج کو بہت نقصان پہنچا ہے جس کی بحالی کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کی ضرورت ہے، قائم مقام گورنر بلوچستان

حالیہ بارشوں اور سیلاب کے پانی نے کیڈٹ کالج جعفر آباد کو بہت نقصان پہنچایا ہے مسلسل پانی کی وجہ سے ہمارے کالج کی سڑکیں، کمروں کی چھتیں کو بھی نقصان پہنچا ہے، گورنر بلوچستان کو بریگیڈیئر مظہر عجائب کی جانب سے بریفنگ

اوستہ محمد (نامہ نگار) قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد خان جمالی نے کہا ہے کہ کیڈٹ کالج جعفر آباد کی بحالی کیلئے بھرپور اقدامات کئے جائیں گے، حالیہ بارشوں اور سیلاب سے کالج کو بہت نقصان پہنچا ہے جس کی بحالی کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کی ضرورت ہے انشاء اللہ جلد کیڈٹ کالج کو بحال کرنے کیلئے کام شروع کیا جائے گا۔ یہ بات انہوں نے کیڈٹ کالج جعفر آباد کے دورے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے حالیہ بارشوں اور سیلاب سے کیڈٹ کالج میں ہونے والی تباہی کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر کیڈٹ کالج جعفر آباد کے پرنسپل بریگیڈیئر مظہر عجائب نے کیڈٹ کالج جعفر آباد سیلاب اور بارشوں ہونے والی تباہی پر تفصیلی بریفنگ دی اور میر جان محمد خان جمالی کو کیڈٹ کالج جعفر آباد کا دورہ بھی کروایا۔ میر جان محمد خان جمالی نے کہا کہ حالیہ سیلاب اور بارشوں سے ہمارے علاقے میں بہت تباہی ہوئی ہے جس کی بحالی کیلئے مختلف اداروں سے ملکر کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کیڈٹ کالج جعفر آباد کی بحالی کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کئے جائیں گے۔ اس موقع پر پرنسپل کیڈٹ کالج جعفر آباد کے پرنسپل بریگیڈیئر مظہر عجائب نے قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد خان جمالی کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ حالیہ بارشوں اور سیلاب کے پانی نے کیڈٹ (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 5 پر)

کالج جعفر آباد کو بہت نقصان پہنچایا ہے مسلسل پانی کی وجہ سے ہمارے کالج کی سڑکیں، کمروں کی چھتیں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھاری مشینری کے ذریعے کیڈٹ کالج سے بارشوں اور سیلابی پانی نکالا گیا ہے پانی نے کالج کو بہت نقصان دیا ہے انشاء اللہ 25 اکتوبر سے جلد کیڈٹ کالج جعفر آباد میں پرائمری سیکشن شروع کر دیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 21 OCT 2022 Page No. 2

Bullet No. 1

بلوچستان کابینہ

غیر ملکیوں اور منصوبوں کی سیکورٹی کیلئے اسپیشل یونٹ کے قیام کی منظوری

سی ٹی ڈی کو مزید فعال بنانے اور وسعت دینے کا ایجنڈا بھی منظور، ادارہ دہشتگردوں کیخلاف تمام کارروائیاں آئین وقانون کے دائرے میں کرے، وزیراعلیٰ

مقامی زبانوں میں ماسٹرز کرنیوالے قیدیوں کی سزا میں تخفیف، سیلاب زدہ علاقوں میں سبسڈی پر بیج اور کھاد کی فراہمی کیلئے 2.20 ارب روپے کے اجراء کی بھی منظوری

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس منعقد ہوا کابینہ نے محکمہ داخلہ وقبائلی امور کی جانب سے غیر ملکی شہریوں اور منصوبوں کی سیکورٹی کیلئے اسپیشل پروٹیکشن یونٹ کے قیام کے پیش کئے جانے والے ایجنڈے کی منظوری دیدی کابینہ نے محکمہ انسداد دہشت گردی (سی ٹی ڈی) کو مزید فعال بنانے اور وسعت دینے کے ایجنڈے کی بھی منظوری دی ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم اور آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ کی جانب سے کابینہ کو اسپیشل پروٹیکشن یونٹ کے قیام اور سی ٹی ڈی کی کارکردگی سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی کابینہ نے فیصلہ کیا کہ ان منصوبوں کیلئے وفاقی حکومت سے بھی مالی معاونت کا حصول بھی یقینی بنایا جائے گا کیونکہ ان منصوبوں کی افادیت صرف بلوچستان کیلئے ہی نہیں بلکہ پورے ملک کیلئے ہے اس موقع پر وزیراعلیٰ نے دہشت گردی کے خاتمے کیلئے سی ٹی ڈی کو قابل قدر کارکردگی کا حامل ادارہ قرار دیا تاہم انہوں نے ہدایت کی کہ سی ٹی ڈی دہشتگردوں کے خلاف تمام کارروائیاں آئین وقانون کے دائرے میں رہتے ہوئے کرے کیونکہ اگر کوئی بے گناہ کسی کارروائی کی زد میں آتا ہے تو ادارے اور حکومت کی بدنامی اور عوام میں بددلی پیدا ہوتی ہے وزیراعلیٰ نے منشیات کے خلاف جاری پولیس کے اقدامات کو سراہتے ہوئے تجاوزات اور لینڈ مافیا کے خلاف بھی بھرپور بنانے پر کارروائی کرنے کی ہدایت کی کابینہ نے بلوچستان پرزنرز رولز 1975 کے قاعدہ 215 کی ٹیبل 3 میں ترمیم کی منظوری بھی دی جس کے تحت بلوچی، براہوی اور پشتو زبانوں میں ماسٹر کرنے والے قیدی بھی سزا میں تخفیف کے حقدار ہوں گے صوبائی کابینہ نے صوبائی سنڈیمن ہسپتال کوئٹہ کے ماسٹر پلاننگ کی منظوری بھی دی جس کا مقصد صوبے کے سب سے بڑے سرکاری شعبے کے ہسپتال کو جدید خطوط پر استوار کرکے عوام کو صحت کی بہترین سہولتوں کی فراہمی ہے کابینہ نے سیلاب متاثرہ علاقوں کے کسانوں کو سبسڈی پر گندم کے بیجوں اور کھاد کی فراہمی کیلئے 2.20 ارب روپے کے اجراء کی منظوری دی کابینہ نے بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (بی ٹیوٹا) ایکٹ 2022 کے مسودے کی منظوری دی کابینہ نے بلوچستان ماس ٹرانزٹ اتھارٹی کے قیام کی منظوری بھی دی اس ایکٹ کے تحت بلوچستان ماس ٹرانزٹ اتھارٹی بورڈ کا قیام عمل میں لایا جائے گا صوبائی کابینہ نے بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو کے قیام کی تجویز کو بھی منظور کرلیا صوبائی کابینہ نے کوئٹہ میں فورنسک سائنس لیبارٹری کے قیام کے منصوبے کو پراسیکیوشن ڈیپارٹمنٹ کی بجائے محکمہ داخلہ کے زیر انتظام کرنے کی منظوری بھی دیدی صوبائی کابینہ نے شعبہ عدلیہ کے پانچ ترقیاتی منصوبوں کو رواں مالی سال کے ترقیاتی پروگرام میں شامل کرنے کی منظوری دیدی صوبائی کابینہ نے نواں کلی چیک پوسٹ سے عالمو چوک تک سڑک کو دو رویہ کرنے کی منظوری بھی دیدی کابینہ نے نصیرآباد کے سیلاب سے متاثرہ آبپاشی کے نظام کی بحالی اور فعالی کے خصوصی منصوبے پر عملدرآمد کی منظوری بھی دی صوبائی کابینہ نے ضلع کوہلو میں دو نئے پولیس اسٹیشنوں کے قیام کی تجویز کو بھی منظور کرلیا صوبائی کابینہ نے ضلع کیچ اور آواران کے انٹرن اساتذہ کی ریگولرائزیشن کی اصولی منظوری دیدی کابینہ نے محکمہ بلدیات کے تحت لوکل گورنمنٹ اینڈ رورل ڈویلپمنٹ سروسز کی استحکام کے پی ایس ڈی پی میں شامل منصوبے پر عملدرآمد کی اصولی منظوری بھی دیدی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کابینہ کے فیصلوں پر عملدرآمد میں تاخیر پر ناپسندیدگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کابینہ کے فیصلوں پر ان کی روح کے مطابق عملدرآمد متعلقہ محکمہ کی ذمہ داری ہے اور حوالے سے کسی قسم کی کوتاہی کو برداشت نہیں کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیلاب سے ہمیں بہت سی مشکلات کا سامنا ہے جبکہ متاثرین کی تعداد لاکھوں میں ہے تاہم ہم اپنے لوگوں کو بے یارومددگار نہیں چھوڑ سکتے اور نقصانات کے ازالے اور متاثرین کی بحالی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے انہوں نے کہا کہ کسی بھی متاثرہ علاقے، علاقے اور متاثرین کے ساتھ ناانصافی نہیں ہونے دی جائے گی ان کے نقصانات کا ازالہ بھی کریں گے اور انکی گھر بھی بنا کر دیں گے وزیراعلیٰ نے نقصانات کیلئے جاری سروے کے کام کو مزید تیز کرنے کی ہدایت کی انہوں نے کہا کہ زراعت اور لائیو سٹاک کے شعبوں کی بحالی کو یقینی بنایا جارہا ہے جبکہ سیلاب کے دوران جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین کو وفاقی وصوبائی حکومت کی جانب سے دس دس لاکھ روپے ادا کردئے گئے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ رواں مالی سال کے جاری ترقیاتی پروگرام پر عملدرآمد میں کوئی رکاوٹ پیدا نہیں ہونے دی جائے گی اور پی ایس ڈی پی میں شامل منصوبوں کیلئے فنڈنگ جاری رکھی جائے گی۔

Balochistan Time Quetta

CM approves establishment of Balochistan TEB

By Our Reporter

QUETTA: Provincial Cabinet meeting chaired by Chief Minister Balochistan Mir Abdul Quddus Bizenjo approved establishment of Balochistan Traffic Engineering Bureau.

Provincial Cabinet also approved the amendment in Table 3 of Rule 215 of Balochistan Prisoner Rules 1975.

The provincial cabinet approved the establishment of a special protection unit for the security of foreign nationals and projects.

The provincial cabinet has approved the master plan of Provincial Sandeman Hospital Quetta

The provincial cabinet also approved the plan to make CTD more functional and expand.

Additional Chief Secretary Home and IG Police briefed cabinet on performance of CTD.

"CTD is an organization with valuable performance for the elimination of terrorism," Chief Minister Balochistan said

He said that CTD should conduct all operations against terrorists within the framework of the constitution and law.

"If an innocent person is affected by an action, the institution and the government will be discredited and the people will be discredited," Chief Minister said.

Chief Minister appreciated police actions against drugs.

"Actions should also be taken against tipping and land mafia," Chief Minister's directive.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 1   Dated: 21 OCT 2022   Page No. 3

ریکوڈک کے حوالے سے وزیراعلیٰ کا موقف عوامی امنگوں کے مطابق ہے: اعجاز سنجرانی

وزیراعلیٰ نے منصب سنبھالتے ہی پورے بلوچستان میں چیک پوسٹوں کے خاتمے کا اعلان کیا سرحدی علاقوں میں لوگوں کے کاروبار کے مواقع پیدا کیے

حالیہ سیلاب سے بلوچستان بری طرح متاثر ہے لیکن وہی پہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی کاوشوں سے متاثرین کی بحالی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائی جارہے ہیں

نوکنڈی (نامہ نگار) وزیراعلیٰ بلوچستان کے سابق مشیر میر اعجاز خان سنجرانی نے کہا کہ ریکوڈک منصوبے کے معاملات میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے بلوچستان، چاغی اور بالخصوص نوکنڈی کی بہترین نمائندگی کرکے علاقے کی ترقی پہ مہر لگادی ہے انہوں نے کہا کہ پہلے پہل ریکوڈک منصوبے سے بلوچستان کو دس فیصد شیئرز طے ہوا تھا لیکن وزیراعلیٰ بلوچستان کی بہتر حکمت عملی اور سیاسی بصیرت سے دس فیصد سے شیئرز کو بڑھا کر پچیس فیصد کردیا گیا جسکی بغیر سرمایہ کاری کے بیرک گولڈ اور حکومت پاکستان کے ساتھ منافع میں شراکت دار ہوگا اور ساتھ ہی ساتھ ضلع چاغی میں ترقیاتی منصوبوں کیلئے چالیس ارب مختص کرکے اور اس میں منصوبے کیساتھ ملحقہ علاقوں کو پہلی ترجیح دی جائیگی کہ اس بیان سے نہ صرف اہل چاغی بالخصوص نوکنڈی کے عوام ترقی یافتہ علاقوں کے صفوں میں شامل ہوگئے انہوں نے کہا کہ ریکوڈک منصوبے کے حوالے سے وزیراعلیٰ (بقیہ نمبر5 صفحہ نمبر5 پر)

بلوچستان نے جو موقف اختیار کیا ہے وہ عوامی امنگوں کے عین مطابق ہے انہوں نے ریکوڈک منصوبے کے بارے تمام معزز اراکین اسمبلی کو ان کیمرہ سیشن بریفنگ دی گئی اور ساتھ ہی ساتھ تمام سیاسی جماعتوں کے اعلیٰ قیادت سے ملاقات کرکے منصوبے سے متعلق اعتماد میں لیکر بلوچستان کے روایات کو مضبوط اور مستحکم کیا انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے ریکوڈک منصوبے کے حوالے سے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں کوئٹہ سے نوکنڈی آکر اہل علاقہ کے سوالات کا انتہائی اطمینان اور محبت کیساتھ جوابات دے کر پراجیکٹ کی افادیت اور مستقبل قریب میں ترقیاتی منصوبوں کے شروع ہونے کے متعلق تفصیلی بریف کرکے ضلع چاغی کی پسماندگی دور کرنے میں موثر ثابت ہوگئے انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے منصب سنبھالتے ہی پورے بلوچستان میں چیک پوسٹوں کے خاتمے کا اعلان کیا سرحدی علاقوں میں لوگوں کے کاروبار کے مواقع پیدا کیے انہوں نے کہا کہ عبدالقدوس بزنجو ایک حقیقی عوامی نمائندہ ہیں جنکی سیاسی ویژن عوام کی ترقی ہے اور عوام کو روزگار دلا کر انکی معیار زندگی بلند کرنا ہے انہوں نے سی اینڈ ڈبلیو کے ملازمین کی بحالی سمیت میٹرو پولیٹن کی تعداد بڑھانے جیسے اقدامات ناقابل فراموش ہے انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ نے لوگوں کو روزگار دلانے کیلئے تمام محکموں کے سیکرٹریز کو احکامات جاری کیے کہ زیادہ سے زیادہ خالی آسامیوں کو مشتہر کرکے لوگوں کو کھپانے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے مختصر مدت میں بلوچستان کے مسائل کے حل اور عوامی ترقی میں جو اقدامات اٹھائے ہیں وہ قابل تحسین ہے انہوں نے کہا کہ حالیہ سیلاب سے بلوچستان بری طرح متاثر ہے لیکن وہی پہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی کاوشوں سے متاثرین کی بحالی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائی جارہی ہے اور وزیراعلیٰ بلوچستان کی بار بار درخواست پر وزیراعظم محمد شہباز شریف متاثرہ علاقوں کا دورہ کرکے صوبائی حکومت کیساتھ بھرپور تعاون و کمک کرکے سیلاب متاثرین کی بحالی میں بھرپور کردار ادا کررہے ہیں انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے نوکنڈی میں یہاں کے مسائل اور انکی حل کیلئے مختلف محکموں کے سیکرٹریز کو علاقے کے دورے کرنے کے احکامات جاری کرتے ہوئے ہدایت کی کہ صحت، تعلیم اور پانی کے متعلق مسائل کے حل ڈھونڈ کر علاقے کے عوام کی بنیادی ضروریات کو فی الفور ترجیحی بنیادوں پر پورے کیے جائیں انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے آر ایچ سی کو تمام سہولیات سے لیس کرنے، ایجوکیشن کے خالی آسامیوں پر ایڈہاک بنیادوں پر بھرتیوں سمیت پانی کی بہتر سہولیات کی فراہمی کی بھی یقین دہانی کرائی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 21 OCT 2022 Page No. 7

سازشی عناصر عوام اور حکومت کے درمیان خلاء پیدا کرنا چاہتے ہیں مگر وہ کبھی اپنے منفی عزائم نہ ہی انتشار پھیلانے میں کامیاب ہوں گے' محمد خان لہڑی

صوبائی وزیر آبپاشی

پٹ فیڈر میں شگاف لگانے والوں کیخلاف جے آئی ٹی تشکیل، تحقیقات ضرور ہوگی

64ارب روپے کی لاگت سے کشمور زیرو پوائنٹ سے ڈی ایم جمالی بیدار پل تک لائننگ کا عمل شروع ہوگا' کچھی اور پٹ فیڈر کینال کے وسط میں 10 ہزار کیوسک پر محیط ڈرینج سسٹم نکالا جائے گا' رہنما بی اے پی

سیلاب کے دوران محکمہ اریگیشن کے انجینئرز کی کاوشیں قابل ستائش ان کی کارکردگی عوام پر عیاں ہے' متاثرین کی بحالی کا سلسلہ جاری رکھیں گے' صحافیوں سے بات چیت

نصیر آباد (نامہ نگار) صوبائی وزیر آبپاشی حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ پٹ فیڈر کینال کی پختہ لائننگ کے منصوبے کی رقم میں اضافہ کر دیا گیا ہے 64ارب روپے کی لاگت سے کشمور زیرو پوائنٹ سے لیکر ڈیرہ مراد جمالی بیدار پل تک لائننگ کا عمل شروع ہوگا جبکہ سیلابی صورتحال سے کینال کو محفوظ رکھنے کیلئے کچھی کینال اور پٹ فیڈر کینال کے وسط میں 10 ہزار کیوسک پر محیط ایک ڈرینج سسٹم نکالا جائے گا سیلاب کے دوران پٹ فیڈر کینال کو لگنے والے شگافوں کیلئے بھی جے آئی ٹی تشکیل دے دی گئی جو واقعہ کی مکمل تحقیقات کر کے ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچائے گی عوام کو ڈبونے کے غرض سے شگاف لگانے والے عوام کے کبھی خیر خواہ نہیں ہوسکتے ان خیالات کا اظہار انہوں نے نصیر آباد کے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ سیلاب کے نام پر کچھ سازشی عناصر عوام اور حکومت کے درمیان خلاء پیدا کرنا چاہتے ہیں مگر ہم انہیں بتانا چاہتے ہیں کہ وہ کبھی بھی منفی عزائم میں کامیاب نہیں ہونگے اپنی سیاسی دکانداری چمکانے کی غرض سے انتشار کی سیاست کو ہوا دینے میں مصروف ہیں ان کی بوسیدہ سیاست عوام کے سامنے بے حقی ہے موجودہ حکومت سیلاب متاثرین کی امداد اور مصیبت کی اس گھڑی میں دکھی انسانیت کے شانہ بشانہ ہے انہوں نے کہا کہ محکمہ اریگیشن نے سیلابی صورتحال میں عوام کو خطرے سے محفوظ رکھنے کیلئے اپنے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لایا اور پٹ فیڈر کینال کو اندرون میں شگاف لگنے سے محفوظ رکھنے کیلئے بھاری مشینری الرٹ رہا محکمہ اریگیشن کے انجینئرز کی کاوشیں قابل ستائش ان کی کارکردگی عوام پر عیاں ہے حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ سیلابی صورتحال سے محفوظ رہنے والی مختلف زرعی اجناس کو بروقت پانی کی فراہمی کے لئے بھی ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے گئے ناممکن صورتحال سے ہٹ کر عوام کے وسیع تر مفادات میں اقدامات اٹھائے گئے انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کے احکامات پر صوبے بھر میں سیلاب متاثرین کے لئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں اور حکومتی ثمرات ضلعی و ڈویژنل انتظامیہ کے ذریعے متاثرین کی دہلیز تک فراہم کئے جا رہے ہیں۔

AZADI QUETTA

حکومت نے صوبے بھر میں ترقیاتی منصوبے شروع کیے ہیں' ضیاء لانگو

جامعات کو درپیش مالی مسائل دیرپا بنیادوں پر حل کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لایا جائے گا' صوبائی مشیر داخلہ

محکمے ادارے اور مقامی انتظامیہ اپنی ذمہ داریاں پوری کریں تاکہ عوامی فلاح و بہبود کے منصوبے مقررہ وقت کے مطابق مکمل ہو جائے

قلات (آن لائن) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو ایک روزہ دورہ پر قلات پہنچ گئے جہاں پر انہوں نے قلات اور کوٹ لانگو کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا مشیر داخلہ میر ضیاء نے گورنمنٹ ہائی سکول قلات پر پنجینہ میں نئی تعمیر ہونے والی عمارت کا معائنہ کیا اور کوٹ لانگو میں بی ایچ یو کلی بر پنجینہ کا اچانک دورہ کیا جہاں پر انہوں نے اسٹاف کی حاضری چیک رجسٹر بھی چیک کیا مشیر داخلہ نے اس موقع پر بات چیت (بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر5 پر)

کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت نے ضروریات کے مطابق پورے صوبے میں ترقیاتی منصوبے شروع کیے ہیں۔ اور ضمن میں تمام متعلقہ محکمے ادارے اور مقامی انتظامیہ اپنے اپنے حصے کی ذمہ داریاں بروقت پوری کریں تاکہ عوامی فلاح و بہبود کے منصوبے مقررہ ٹائم لائنز کے مطابق مکمل ہو جائے جن پر عملی پیش رفت کو عوام کیلئے یقینی بنایا جائے سکے جبکہ صوبے کے تمام پسماندہ اضلاع کو وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں ترقی دینے اور انہیں ترقیافتہ اضلاع کی صف میں کھڑا کرنے کیلئے مساوی بنیادوں پر منصوبے ترتیب دے رہی ہے۔ انہوں نے بی ایچ یو کے دورے کے موقع پر کہا کہ ضلع قلات کے تمام غیر حاضر افسران کے خلاف کارروائی کی جائے اور صحت کے نظام کو مزید بہتر بنانے کیلئے مستقبل کے لائحہ عمل سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی غور و خوض کیا جائے اور دورافتادہ علاقوں کے مراکز صحت میں ڈاکٹروں کی کمی کو پورا کرنے کیلئے ڈاکٹروں کی بھرتی سے متعلق امور پر بھی غور و خوض کیا کیونکہ عوام کو علاج معالجے کی معیاری خدمات کو ان کی دہلیز پر فراہمی اہم ذمہ داری ہے۔ مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کوٹ لانگو میں اساتذہ سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ضلع کی جامعات کو درپیش مالی مسائل دیرپا بنیادوں پر حل کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لایا جائے گا تاکہ تعلیمی اداروں میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کے فروغ پر حقیقی معنوں میں توجہ دی جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 21 OCT 2022 Page No. 5

سیلاب متاثرین، امن و امان پر بریفنگ نہ دینے پر بلوچستان اسمبلی میں احتجاج

کورم ٹوٹنے پر کارروائی مکمل نہ ہوسکی

متاثرین سیلاب کی امداد نہیں پہنچ رہی، وزیراعظم سے پیکیج کیلئے پارلیمانی کمیٹی اسلام آباد بھیجی جائے، ارکان اسمبلی کا اظہار خیال

بلوچستان کا ہر فرد دہشت گرد نہیں بجلی کے بلوں پر عائد ٹیکس واپس لیا جائے، لاپتہ افراد کے مارے جانے پر جوڈیشل کمیشن تشکیل دیا جائے، ارکان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے ارکان نے کہا ہے کہ سیلاب کے بعد سے بلوچستان کے متعدد علاقے اب بھی زیر آب ہیں، مختلف ممالک سے آنیوالی امداد بلوچستان تک نہیں پہنچ رہی، اسمبلی کی پارلیمانی کمیٹی بنا کر اسلام آباد بھیجی جائے جو وزیراعظم سے ملاقات کرکے ان سے صوبے کے لئے پیکیج کا مطالبہ کرے، سابق چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ محمد نور مسکانزئی کی شہادت کا واقعہ قابل مذمت ہے، لاپتہ افراد کے مارے جانے کے واقعات کی تحقیقات کے لئے سپریم کورٹ کے جج پر مشتمل جوڈیشل کمیشن تشکیل دیا جائے، اعلیٰ سرکاری افسران کا سیلاب سے ہونے والے نقصانات و امن وامان کی صورتحال پر بریفنگ نہ دینے پر ارکان اسمبلی کا احتجاج، کورم ٹوٹ جانے پر ایجنڈے کی کارروائی مکمل نہ ہوسکی۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعرات کو ایک گھنٹہ کی تاخیر سے ڈپٹی اسپیکر سردار بابر خان موسیٰ خیل کی صدارت میں شروع ہوا۔ اجلاس میں بلوچستان نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر نے پوائنٹ آف آرڈر پر ایوان کی توجہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کی جانب مبذول کراتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے متعدد علاقے اب بھی زیر آب ہیں دوسری جانب سیلاب کے بعد جرائم کے واقعات عام ہوچکے ہیں، انہوں نے ڈپٹی اسپیکر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ان کی رولنگ کے باوجود ڈی جی پی ڈی ایم اے سمیت کسی محکمے کے ذمہ دار آج ارکان اسمبلی کو بریفنگ دینے نہیں آئے، انہوں نے کہا کہ صوبے میں ایک جانب سیلاب سے زرعی شعبے کو نقصان پہنچا ہے دوسری جانب بلوچستان میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ مزید بڑھا دی گئی ہے، وزیراعظم نے کسانوں کیلئے بجلی نرخوں پر ریلیف فراہم کرنے کیلئے دس ارب کا پیکیج دیا لیکن بجلی کی عدم دستیابی سے دس ارب روپے کے پیکیج کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہوگا، انہوں نے کہا کہ پورے صوبے کی بجلی بند ہے، وزیراعلیٰ نے اعلان کیا تھا کہ وفاق نے رقم نہ دی تو وہ خود کیسکو کو ادائیگی کریں گے لیکن زمینداروں کے اڑھائی ارب روپے کیسکو کو نہیں دیئے گئے، انہوں نے کہا کہ ڈپٹی اسپیکر کی رولنگ کے باوجود چیف سیکرٹری، آئی جی، ڈی جی پی ڈی ایم اے بریفنگ دینے نہیں آئے ایوان کے باہر فزیوتھراپسٹس احتجاج کررہے ہیں ان سے مذاکرات کے باوجود پانچ دن گزر گئے لیکن گرفتار فزیوتھراپسٹس رہا نہیں ہوئے۔ جمعیت علماء اسلام کے رکن اسمبلی یونس عزیز زہری نے کہا کہ بارشوں سے بلوچستان میں زراعت کو شدید نقصان پہنچا ہے، وزیر زراعت بتائیں کہ انہوں نے زراعت کے شعبے کے لیے کیا کیا، سیلاب کی تباہ کاریوں کے بعد وزراء اپنے اپنے حلقوں تک محدود رہے بتائیں کس وزیر نے کتنے علاقوں کا دورہ کیا، وزراء اپنے حلقے کے نہیں پورے صوبے کے وزیر ہوتے ہیں، انہوں نے کہا کہ خضدار میں دو سال قبل ٹراما سینٹر قائم ہونے کے باوجود بھرتیاں نہیں کی گئیں جس کی وجہ سے ٹراما سینٹر فعال نہیں ہوسکا، مشینری کی موجودگی اور بھرتیوں کی منظوری کے باوجود بھرتیاں کیوں نہیں کی جارہیں اس کی وضاحت کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ اعلیٰ سرکاری افسران نے ڈپٹی اسپیکر کی رولنگ کے باوجود ایوان کو اہمیت نہیں دی۔ وطن کے رکن نصراللہ زیرے نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی صوبے کا سب سے اہم ایوان ہے اور اس کے کسٹوڈین کی رولنگ انتہائی اہمیت رکھتی ہے، انہوں نے ڈپٹی اسپیکر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ان کی رولنگ کے باوجود چیف سیکرٹری، آئی جی، ڈی جی پی ڈی ایم اے ارکان اسمبلی کو بریفنگ دینے نہیں آئے، انہوں نے کہا کہ پورا صوبہ سیلاب کے بعد سے پانی میں ڈوبا ہوا ہے بتایا جائے کہ صوبے میں سیلاب سے کتنے گھر منہدم ہوئے اور کتنے لوگ کھلے آسمان تلے پڑے ہوئے ہیں، انہوں نے کہا کہ میں نصیر آباد کی بات نہیں کرتا، کوئٹہ کے نواحی علاقے چند گھنٹوں کی بارشوں سے نقشہ ہی بدل گیا ہے، انہوں نے کہا کہ سی اینڈ ڈبلیو کے 361 ملازمین کو بحال کیا گیا جو خوش آئند ہے لیکن اسی محکمے کے 109 ملازمین کو نظر انداز کردیا گیا ہے، اسی طرح پی پی ایچ آئی اور کیو ڈی اے کے ملازمین اپنے حق کے لئے سراپا احتجاج ہیں، انہوں نے کہا کہ ہمارے صوبے کے طلباء کی بڑی تعداد پنجاب کے تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم ہیں جہاں انہیں مختلف طریقوں سے تنگ کیا جارہا ہے، اسی طرح اسلامک یونیورسٹی میں ہمارے صوبے کے طلباء کے اسکالرشپس کا مسئلہ ہے انہیں دیکھا جائے۔ صوبائی وزیر زراعت میر اسداللہ بلوچ نے کہا کہ وفاق سے بلوچستان کو پیسہ نہیں مل رہا، سیلاب سے بلوچستان میں املاک، انفراسٹرکچر، زراعت اور انسانی جانوں کا ضیاع ہوا اس فورم پر میں نے محکمہ زراعت کے 34 اضلاع میں ہونے والے نقصانات کا ذکر قرارداد کا حصہ بنا کر اسے منظور کرایا۔ انہوں نے کہا کہ وفاق نے دس ارب روپے کا اعلان کیا مگر یہ رقم آج تک صوبے کو نہیں ملی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت نے سولہ ارب روپے کا پیکیج دینے کا فیصلہ کیا ہے جس میں ٹریکٹر، بلڈوزر، گھنٹے، بیج اور دیگر شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں 245 ارب سے زائد کے نقصانات ہوئے ہیں۔ آج ہونے والے کابینہ اجلاس کا دوسرا ایجنڈا سیلاب سے متعلق ہے، انہوں نے کہا کہ اپوزیشن بنچز پر بیٹھے لوگ بھی اس حکومت کا حصہ ہیں صرف فرق یہ ہے کہ ہمارے پاس وزارتیں ہیں اور انہوں نے وزارتیں نہیں لیں۔ انہوں نے کہا کہ دیگر ممالک سے آنیوالی امداد بلوچستان تک نہیں پہنچ رہی۔ اسمبلی کی ایک پارلیمانی کمیٹی بنا کر اسلام آباد بھیجی جائے جہاں وزیراعظم سے ملاقات کرکے ان سے پیکیج کا مطالبہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ مکران یونیورسٹی میں پیراشوٹ کے ذریعے ایک شخص کو لاکر وائس چانسلر تعینات کیا گیا ہے وہاں لوگ احتجاج پر ہیں فیصلے کرنے والوں کو یہاں کے تعلیمی نظام، معاشرتی اقدار کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے فیصلے کرنے چاہئیں انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز ریڈ زون میں نہتی خواتین پر لاٹھی چارج کیا گیا کسی کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ کسی کی آواز کو لاٹھیاں برسا کر خاموش کرانے کی کوشش کرے انہوں نے صوبائی مشیر داخلہ سے واقعہ کا نوٹس لیکر ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی نے جرم کیا ہے تو اس کو قانون کے کٹہرے میں کھڑا کرکے قانون کے مطابق سزا دی جائے، سی ٹی ڈی نے میرے حلقے سے آٹھویں جماعت کے طالبعلم کو اٹھایا اور کافی بھاگ دوڑ کے بعد ہمیں یہ بتایا گیا کہ ان کے پاس دھماکہ خیز مواد تھا ایسے واقعات نہیں ہونے چاہئیں وسیم تابش کے اغواء کا مقدمہ اسکے اہل خانہ نے درج کرایا اس کو قتل کرکے کیا پیغام دیا گیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو اسکے آئینی اور قانونی حقوق دیئے جائیں بلوچستان کا مسئلہ سیاسی ہے اسکو سیاسی طریقے سے حل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سوات میں ظلم جبر اور ناانصافیوں کیخلاف لاکھوں لوگ سڑکوں پر نکلے ہیں ایسا نہ ہو کہ بلوچستان میں بھی لوگ سڑکوں پر نکل آئیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا ہر فرد دہشت گرد نہیں۔ اسلام آباد کے حکمرانوں کو سنجیدگی سے سوچنا چاہئے۔ بی این پی کے رکن اسمبلی ثناء بلوچ نے سابق چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ محمد نور مسکانزئی کی ٹارگٹ کلنگ میں شہادت کے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں جنگل کا قانون ہے جسٹس محمد نور مسکانزئی سے اگر کسی کو کوئی اختلاف تھا تو وہ ان سے مکالمہ کرتے، ان کی شہادت نے پورے سماج کو ہلا کر رکھ دیا ہے، انہوں نے کہا کہ محمد نور مسکانزئی نے اپنی شہادت سے دس دن پہلے مجھے فون کرکے بتایا تھا کہ خاران میں ایک مرتبہ پھر 2013 سے پہلے والے واقعات شروع ہوگئے ہیں انہوں نے خاران میں مسلح گروہوں کی نشاندہی بھی کی تھی جو آزادانہ نقل وحرکت کررہے ہیں انہوں نے کہا کہ گزشتہ دنوں خاران کے اسپتال میں چار لاشیں پھینک کر یہ دعویٰ کیا گیا کہ یہ لوگ سی ٹی ڈی سے مقابلے میں مارے گئے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبے میں گزشتہ بیس سال سے ایسے واقعات ہورہے ہیں اگر کسی نے جرم کیا ہے تو اس کو آئین و قانون کے مطابق سزا دی جائے بلوچستان کا مسئلہ سیاسی ہے اسے سیاسی انداز میں حل کیا جائے، انہوں نے تربت اسپتال سے ملنے والی لاشوں کی تحقیقات کرانے کا مطالبہ کیا، ثناء بلوچ نے کہا کہ سیندک کے حوالے سے بنائی گئی اسپیشل کمیٹی کی مدت ختم ہوچکی ہے مذکورہ کمیٹی کے ایک سال تک چیئرمین کا انتخاب تعطل کا شکار رہا جبکہ اگلے برس کووڈ کے باوجود ہم نے اس کمیٹی کے دو اجلاس منعقد کئے انہوں نے ایوان میں تحریک پیش کی کہ مذکورہ اسپیشل کمیٹی کی مدت میں مارچ 2023 تک توسیع کی جائے، بلوچستان عوامی پارٹی کے رکن عارف جان محمد حسنی نے کہا کہ ثناء بلوچ نے کمیٹی کے اجلاس بلائے تھے جو انہوں نے نہیں بلائے، اب اگر نئی کمیٹی بن رہی ہے تو اس کے لئے نئے چیئرمین کا انتخاب کیا جائے، صوبائی وزیر زراعت میر اسداللہ بلوچ نے کہا کہ جس کمیٹی نے پوری مدت میں کوئی نتیجہ نہیں دیا اس کو کیسے توسیع دی جاسکتی ہے، ہاؤس کو اختیار ہے کہ صوبے کے وسیع تر مفاد میں نئی کمیٹی تشکیل دے، ارکان کے رائے مختلف ہونے پر ڈپٹی اسپیکر نے ووٹنگ کرائی جس پر کمیٹی کی مدت میں اضافہ سے متعلق تحریک کو مطلوبہ اراکین کی تعداد حاصل نہ ہوسکی۔ پاکستان تحریک انصاف کے رکن مبین خلجی نے کہا کہ ضمنی انتخابات میں عمران خان 13 جماعتوں کو شکست دیکر کامیاب ہوئے جس پر عوام کو خراج تحسین پیش ہیں آنے والے وقت میں صوبے میں بھی تحریک انصاف دو تہائی اکثریت حاصل کرکے حقیقی نمائندوں کو ایوان میں لائے گی انہوں نے محمد نور مسکانزئی کے قتل ... سے تعزیت کا اظہار کیا اور ڈپٹی اسپیکر سے ... کی کہ کوئٹہ کے رہائشی علاقوں میں کمرشل پلازوں ... تعمیر پر پابندی عائد کرکے اسمبلی کے آئندہ اجلاس ... میں متعلقہ محکموں کے افسران کو طلب کیا جائے۔ عوامی نیشنل پارٹی کے رکن نعیم بازئی نے کہا کہ ... انتخابات میں اسفندیار ولی خان کو 63000 سے زائد ... ووٹ ملے جو اے این پی کے تھے باقی اتحادیوں ... کے ووٹ کہاں گئے۔ انہوں نے کہا کہ ... انتخابات کے دوران کے پی کے اور پنجاب میں ... تحریک انصاف کی حکومت نے تمام وسائل کو عمران ... خان کیلئے بروئے کار لاتے ہوئے الیکشن کمیشن ... تک کو متنازعہ کیا۔ صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ ... مری نے کہا کہ ہمارے لیڈر عمران خان نے پی ڈی ... ایم کو شکست دیکر تمام حلقوں میں بھاری اکثریت ... سے کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے کہا کہ تمام سیاسی ... جماعتوں کا احترام کرتے ہیں۔ پارلیمانی سیکرٹری ... برائے ایس اینڈ جی اے ڈی بشریٰ رند نے کہا ... بجلی کے بلوں پر عائد ٹیکس واپس لیا جائے بلوچستان ... کی عوام بھاری بھرکم ٹیکس ادا کرنے کے متحمل ... انہوں نے کہا کہ جن علاقوں میں سیلاب سے گھر ... نہیں رہے جنہیں حکومت نے آفت زدہ بھی قرار ... دیا وہاں بھی بجلی کے بل آرہے ہیں۔ بی این پی ... رکن اسمبلی اختر حسین لانگو نے کہا کہ بلوچستان ... ایک انتہائی قیمتی شخص سابق چیف جسٹس کی ٹارگٹ ... کلنگ کی گئی خاران میں پیش آنے والے واقعہ ... میں سی ٹی ڈی کے ہاتھوں شہید ہونے والے ... تابش کو مختلف اشعار لکھنے پر لاپتہ کیا گیا تھا، گزشتہ ... لاپتہ افراد سے متعلق وفاقی حکومت کی کمیٹی ... دی گئی فہرست میں بھی وسیم تابش کا نام شامل ... انہوں نے کہا کہ زیارت اور قابو میں شہید کئے ... افراد بھی لاپتہ کئے گئے تھے جن کے نام حکومت ... فراہم کی گئی لاپتہ افراد کی فہرست میں شامل ... انہوں نے کہا کہ دہشت گردی بدامنی کے واقعات ... کو اس طرح قابو نہیں کیا جاسکتا انہوں نے مطالبہ ... کہ ان واقعات کی تحقیقات کے لئے سپریم کورٹ ... کے جج پر مشتمل جوڈیشل کمیشن تشکیل دیا جائے ... دوران وہ بات کررہے تھے کہ کورم کی نشاندہی ... گئی جس پر بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعہ تک ... پہر تک کیلئے ملتوی کردیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 21 OCT 2022 Page No. 6

چین کی طرف سے سیلاب متاثرین کے لیے امدادی سامان گوادر پہنچ گیا

سامان مسلم صوبہ سنکیانگ کی جانب سے بھیجا گیا، پاکستانی عوام جلد اس تباہی پر قابو پالیں گے، چینی حکام

گوادر (آن لائن) چین کے مسلم صوبے سنکیانگ کی طرف سے پاکستان کے سیلاب متاثرین کے لئے ایک بڑا عطیہ گوادر پہنچ گیا۔ چین کے مسلم صوبے سنکیانگ کے شمال میں واقع شہر کرامے کی حکومت نے 200,000 یوآن مالیت کا امدادی سامان بھیجا ہے جس میں سلیپنگ بیگز، خیمے اور دیگر موسم سرما سے محفوظ رہنے کی اشیا شامل ہیں۔ امدادی سامان گوادر پہنچا دیا گیا جہاں سے اسے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پہنچایا جائے گا۔ امدادی سامان کی یہ کھیپ 15 اکتوبر کو سنکیانگ سے روانہ کی گئی اور پاکستان کے گلگت بلتستان، خیبر پختونخوا، پنجاب، سندھ اور بلوچستان سے گزری، پاکستان کی گوادر بندرگاہ تک بحفاظت پہنچنے میں 3 ہزار 1 سو 0 5 کلو میٹر کا فاصلہ طے کرتا ہوا 13 دن لگے کرامے سٹی کے حکام نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستانی عوام جلد ہی اس تباہی پر قابو پالیں گے اور اپنے خوبصورت وطن کی تعمیر نو کریں گے۔ امدادی اشیا چائنا اوورسیز پورٹ ہولڈنگ کمپنی نے وصول کی اور انہیں مقامی حکومت کے چیف آفیسر ایاز گورگیج کے حوالے کیا گیا۔ مقامی حکومت کے عہدیدار نے بتایا کہ بلوچستان اور دیگر صوبوں کی حکومتیں ضرورت کے مطابق امداد کی تقسیم کے لیے سیلاب زدگان کی تفصیلات طلب کر رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ شفافیت اور ٹریک ایبلٹی کو یقینی بنانے کے لیے سیلاب زدہ علاقوں کے لیے تمام امدادی اشیا کے ریکارڈ کو ڈیجیٹل بنایا جا رہا ہے۔ تخمینہ ہے کہ حالیہ سیلاب سے ہونے والا کل نقصان 40 بلین امریکی ڈالر تک ہو سکتا ہے جو حکومت کے ابتدائی تخمینہ سے 10 بلین امریکی ڈالرز زیادہ ہے۔ سیلاب سے لگ بھگ 33 ملین افراد متاثر ہوئے ہیں جن میں تقریبا 16 ملین بچے بھی شامل ہیں۔ بلوچستان پر ریپڈ نیڈز اسسمنٹ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مون سون کی بارشوں اور سیلاب نے 117,400 ایکڑ یا 43 فیصد فصلوں اور سبزیوں اور تقریبا 35,000 ایکڑ یا 30 فیصد باغات کو نقصان پہنچایا ہے جن کا سروے کیا گیا ہے۔

عبدالفتح جمالی وزیراعلیٰ کے کوآرڈینیٹر برائے سیاسی امور مقرر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان عوامی پارٹی کے رہنما عبدالفتح جمالی کو وزیراعلیٰ بلوچستان کا کوآرڈینیٹر برائے سیاسی امور مقرر کردیا گیا، جمعرات کو چیف سیکرٹری بلوچستان کے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے بی اے پی کے رہنماء عبدالفتح جمالی کو کوآرڈینیٹر برائے سیاسی امور مقرر کردیا ہے ان کی تقرری اعزازی بنیاد پر کی گئی ہے، دریں اثنا عبدالفتح جمالی نے بی اے پی کے دفتر میں پارٹی کارکنوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ قیادت نے جس اعتماد کا اظہار کیا ہے اس پر پورا اترتے ہوئے پارٹی کارکنوں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے اپنی تمام صلاحیتیں بروئے کار لاؤں گا۔ اس موقع پر سابق صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی اور پارٹی کے مرکزی آرگنائزنگ سیکرٹری و پولیٹیکل سیکرٹری برائے وزیراعلیٰ ملک خدابخش لانگو سیکرٹری فنانس روز اے جان، سابق سیکرٹری اطلاعات چوہدری شبیر، علی احمد، محب ترین اور دیگر کارکنوں نے عبدالفتح جمالی کو مبارکباد دی۔

بلوچستان پولیس میں ڈی ایس پیز کی تقرریاں و تبادلے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان پولیس میں ڈی ایس پیز کی تقرریاں و تبادلے، آئی جی بلوچستان پولیس نے ڈی ایس پی چوہدری خالد انور اور عبدالحفیظ کے تبادلہ کر کے انہیں ڈی آئی جی اسپیشل برانچ کوئٹہ اور ڈی آئی جی مکران رینج گوادر میں رپورٹ کرنے کی ہدایت کی ہے جبکہ ایس ڈی پی او سنجاوی محمد نواز کو ڈی ایس پی ایم ٹی کوئٹہ، ایس ڈی پی او زیارت پستہ خان کو ایس ڈی پی او سنجاوی، انسپکٹر ملک احمد کو قائمقام ایس ڈی پی او خاران، سید نور علی شاہ کو ڈی ایس پی ایچ کیو آر ایس نصیر آباد، عبدالستار کو قائمقام ڈی ایس پی جیوتی تعینات کیا گیا ہے۔

ارکان بلوچستان اسمبلی کی ان کیمرہ بریفنگ ملتوی، آج ہوگی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ارکان بلوچستان اسمبلی کو صوبے میں امن و امان اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات پر ان کیمرہ بریفنگ کابینہ اجلاس کے باعث ملتوی کردی گئی، اب ان کیمرہ بریفنگ آج کو ہوگی، بلوچستان اسمبلی کے ڈپٹی اسپیکر بابر موسیٰ خیل نے بلوچستان اسمبلی کے 17 اکتوبر کے اجلاس میں ارکان اسمبلی کو صوبے میں امن و امان کی صورتحال اور سیلاب کے بعد کی صورتحال اور متاثرین کی بحالی کے اقدامات پر بریفنگ دینے کیلئے چیف سیکرٹری بلوچستان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ، آئی جی پولیس بلوچستان، سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو، ڈی جی پی ڈی ایم اے اور کیسکو چیف کو 20 اکتوبر کو سہ پہر دو بجے صوبائی اسمبلی کے کانفرنس روم میں طلب کیا تھا تاہم بریفنگ نہ ہوسکی اب یہ بریفنگ آج دوپہر دو بجے بلوچستان اسمبلی کے کمیٹی روم میں ہوگی۔

سوشل میڈیا پر چلنے والی ویڈیو محض پروپیگنڈہ ہے ترجمان بلوچستان پولیس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ترجمان بلوچستان پولیس نے سوشل میڈیا پر چلنے والی ویڈیو جس میں یہ تاثر دینے کی کوشش کی جارہی ہے کہ آئی جی پولیس بلوچستان کی موجودگی میں اندھا دھند ہوائی فائرنگ کی جارہی ہے ترجمان سی پی او نے اسے من گھڑت پروپیگنڈا قرار دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ آئی جی بلوچستان کا گن کلچر کے حوالے سے احکامات بلکل واضح ہیں اور اس ضمن میں پولیس کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات بھی عوام کے سامنے ہیں لہذا اس قسم کے غلط ویڈیوز سے عوام میں فورسز کے خلاف کیے جانے والے منفی پروپیگنڈوں سے اجتناب کیا جائے۔ آئی جی پولیس بلوچستان نے واقع کی تحقیقات کا حکم دیتے ہوئے سائبر ونگ ایف آئی اے سے مذکورہ ویڈیو کو چلانے والے سوشل میڈیا ایکٹیویسٹ کا فورسز کے خلاف بغیر تحقیق غلط بیانات و ویڈیو چلانے کے حوالے سے کارروائی کی سفارش بھی کی ہے۔

صوبائی محتسب نے طالب علم کی درخواست پر داد رسی کرادی

سکول انتظامیہ نے سکول سرٹیفکیٹ اور سیکورٹی فیس کے پیسوں کی ادائیگی کردی

ڈائریکٹر محتسب سیکرٹریٹ سید منور احمد ہاشمی نے سکول انتظامیہ کو نوٹس جاری کیا تھا

کوئٹہ (خ ن) صوبائی محتسب بلوچستان نذر محمد بلوچ ایڈووکیٹ کے احکامات کی روشنی میں لرننگ ہاؤس سکول سسٹم کوئٹہ چیپٹر کے طالب علم کو سکول چھوڑنے کے سرٹیفکیٹ کی فراہمی کے علاوہ سیکورٹی فیس کے پیسے بھی واپس ادا کر دیے گئے۔ صوبائی محتسب........ بقیہ نمبر29 صفحہ 10 پر

بلوچستان کے ترجمان کے مطابق کوئٹہ کے شہری نور احمد نے صوبائی محتسب کو درخواست دی تھی کہ ان کا بیٹا شاہان خان لرننگ ہاؤس سکول سسٹم کوئٹہ چیپٹر میں کلاس نو کا طالب علم تھا اور گزشتہ سال 2021 میں کرونا وائرس پھیلنے کی وجہ سے سکول میں آن لائن کلاسیں شروع کی گئیں اور جس کے متعلق سکول انتظامیہ نے بچوں کے والدین سے بھی رائے طلب کی، درخواست گذار اس حوالے سے تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ انہوں نے بھی آن لائن کلاسوں کے اجراء کے بارے میں جب اپنے رائے کا اظہار کیا تو سکول انتظامیہ نے ان کے رائے کا منفی تاثر لیا اور مجھ "ان کے بیٹے شاہان کو مختلف طریقوں سے پریشان کرنا شروع کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 21 OCT 2022 Page No. 7

حکومت غیر سرکاری اداروں کو سپورٹ کرتی رہے گی، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

رجسٹریشن میں مشکلات کا قابل فہم حل تلاش کیا جا سکتا ہے، تجاویز سے آگاہ کیا جائے، ورکشاپ سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری برائے سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، قانون و پارلیمانی امور و چیئرپرسن وومن پارلیمنٹرین کاکس ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے کہا ہے کہ حکومت غیر سرکاری تنظیموں کے مسائل سے آگاہ ہے، حکومت عوام کی فلاح کے لیے کام کرنے والے غیر سرکاری اداروں کو سپورٹ کرتی رہے گی، ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو سماجی تنظیم ایمز اور بلیو وینز کے تعاون سے مقامی ہوٹل میں ایک روزہ بلوچستان میں غیر سرکاری تنظیموں کے ضوابط صوبائی اور وفاقی سطح پر این اوسی و رجسٹریشن میں دشواریاں کے عنوان سے منعقدہ ورکشاپ سے بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا، ورکشاپ سے سابق ڈی جی پی سی آر اے نعمان شاہ، ڈپٹی ڈائریکٹر پی سی آر اے مریم عنایت، رجسٹرار سیکورٹی اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان عبدالرحمٰن ترین، ناصر بلوچ ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر ڈپارٹمنٹ، حبیب طاہر چیئرمین ایچ آر سی پی، ڈاکٹر سعادت بلوچ صدر بلوچستان کونسل فار پیس اینڈ پالیسی، بابر شاہ سی ای او پیڈز، ثنا درانی چیئرپرسن ایوا جی، گل خان نصیری سی ای او سنگت سوسائٹی، شہزاد بلوچ، میر بہرام لہڑی صدر بلوچستان سائیکالوجسٹ ایسوسی ایشن، سینئر صحافی سلیم شاہد، میر بہرام بلوچ، سمیع شارق ایگزیکٹو ڈائریکٹر ایمز سمیت دیگر نے بھی خطاب کیا۔ ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے کہا کہ شعوری و آگاہی کے فروغ سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی میں غیر سرکاری تنظیموں کے مثبت کردار کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا، غیر سرکاری اداروں کو بھی ملکی قوانین اور ان قواعد و ضوابط کی پاسداری کرتے ہوئے آگے بڑھنا ہوگا جو حکومت نے تمام پہلوؤں کو سامنے رکھتے ہوئے وقتاً فوقتاً نافذ کئے ہیں، غیر سرکاری اداروں کو پی سی آر اے یا رجسٹریشن کے امور میں اگر کہیں مشکلات کا سامنا ہے تو اس کا قابل فہم حل تلاش کیا جا سکتا ہے، ادارے ہمیں اپنی تجاویز سے آگاہ کریں صوبائی حکومت ان کے مسائل کے حل کے لئے قابل عمل اقدامات اٹھائے گی، اس موقع پر ایڈووکیٹ حبیب طاہر نے پی سی آر اے کے قانون کو تبدیل کرنے پر زور دیا اور اس ضمن میں اپنی رضا کارانہ خدمات پیش کیں، ڈاکٹر سعادت بلوچ نے کہا کہ پی سی آر اے میں رجسٹریشن کے لیے کوئی کیٹگری نہیں، سب ادارے چیریٹی کے زمرے میں رجسٹرڈ ہوتے ہیں جو باقی سیکٹرز سے ناانصافی ہے، میر بہرام بلوچ نے کہا کہ قوانین ایسے نہیں بنائے جاتے، پی سی آر اے کے قانون کو پاس کرنے کے لیے ایک زبردست ایڈووکیسی کی گئی تھی سابق ڈی جی پی سی آر اے نعمان شاہ نے کہا کہ غیر سرکاری اداروں کے تحفظات دور ہو رہے ہیں، انہوں نے بینکوں سے اجلاس کئے ہیں تاکہ نئے اداروں کو بینک اکاؤنٹس کھولنے میں مدد مل سکے، دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا غیر سرکاری اور غیر منافع بخش تنظیموں کے لیے ایف اے ٹی ایف کے اصول و ضوابط پر عمل درآمد کو بہتر بنانے اور غیر سرکاری تنظیموں کے لیے ملکی و غیر ملکی معاونت کے حصول کے موجودہ صوبائی و وفاقی ضابطہ کار کے حوالے سے شرکاء کی استعداد کاری کو اہم قرار دیا انہوں نے کہا کہ ایف اے ٹی ایف ایک بین الحکومتی پالیسی ساز ادارہ ہے جو غیر قانونی ترسیل زر اور دہشت گردی کی مالی معاونت روکنے کے لیے عالمی طور پر فعال ہے، پروگرام کے شرکاء نے ون ونڈو سروسز پر بات کرتے ہوئے کہا کہ پی سی آر اے کو اپنا کردار نبھانا چاہیے اور رجسٹریشن صرف اسی ادارے سے ہونی چاہیے۔

MASHRIQ QUETTA

سروے کا عمل صاف شفاف ہوگا، مستحقین نظر انداز نہیں ہونگے، سکندر عمرانی

حالیہ سیلاب نے ہر مکتبہ فکر کو متاثر کیا ہے، اپنے بھائیوں کا مکمل بحالی تک ساتھ دیتے رہیں گے

سیلاب کی وجہ سے متاثرہ روڈ نیٹ ورک کو فعال کرنے کے لئے حکومت اقدامات کر رہی ہے، وفد سے گفتگو

نصیر آباد (نامہ نگار) صوبائی وزیر بورڈ آف ریونیو میر سکندر خان عمرانی نے کہا ہے کہ حالیہ سیلاب نے بلوچستان بھر میں تباہی و بربادی کے نقوش طاری کر دیئے لوگوں کے گھر مال مویشی سیلاب کی نظر ہو گئے ضلع نصیر آباد میں بھی سیلاب نے بڑے پیمانے پر تباہی مچادی مگر موجود حکومت نے ان کٹھن حالات میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑا اس وقت بھی سیلاب متاثرین کے لیے ہر ممکن اقدامات کو یقینی بنایا جا رہا ہے ضلعی انتظامیہ حکومتی احکامات پر سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لے کر سروے رپورٹ مرتب کر رہی ہے حکومت کی کوشش ہے کہ سیلاب سے ہونے والے نقصانات کے ازالے کے لئے متاثرین کی بھرپور مالی امداد کی جائے موجود حکومت شفاف طریقے سے سروے کا عمل کروا رہی ہے تاکہ کسی بھی سیلاب سے متاثرہ شخص کے ساتھ ناانصافی نہ ہو متاثرین کو حکومت کبھی بھی تنہا نہیں چھوڑے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے نصیر آباد کے صحافیوں اور ملنے والے وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر میر غلام رسول سونگی سمیت دیگر علاقہ معتبرین موجود تھے میر سکندر خان عمرانی نے کہا کہ سیلاب متاثرین کی امداد کے طریقے کار اور بہتر حکمت عملی کے ذریعے متاثرین کی امداد کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں ہمارا مقصد اپنے بھائیوں کے لیے بہتر سے بہتر اقدامات کرنا ہے سیلاب کی وجہ سے روڈ نیٹ ورک کی مکمل بحالی کے لئے بھی حکومت سنجیدگی کے ساتھ اقدامات کر رہی ہے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے رابطہ کاری کے راستوں کی بحالی کے بعد انہیں پختہ کرنے کے لیے بھی جامع منصوبہ تشکیل دیا جا رہا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کے احکامات پر صوبے بھر کے متاثرین کے لئے اقدامات کئے گئے عنقریب سیلاب متاثرین کے گھروں کی تعمیرات کے لیے پانچ لاکھ روپے یا گھر تعمیر کیے جائیں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 21 OCT 2022 Page No. 8

دشت بشولی میں مشینری نذر آتش کرنیکی مذمت

ترقی دشمن عناصر منفی حربوں سے مرعوب نہیں کر سکتے

لالہ رشید دشتی

روڈ کی تعمیر کیلئے خود چوکیداری کرونگا ' بلوچ دشمن قوتوں کا ہر فورم پر ڈٹ کر مقابلہ کیا جائیگا ' صوبائی مشیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

تربت (صباح نیوز) صوبائی مشیر پی ایچ ای لالہ رشید دشتی نے دشت بشولی میں نامعلوم مسلح افراد کی جانب سے دشت بشولی روڈ پر کام کرنے والی مشینری کو نذر آتش کرنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ عناصر غریب دشمن پالیسیوں پر عمل پیرا ہیں یہ نہیں چاہتے کہ ان علاقوں کے غریب لوگوں کو بہترین سفری سہولیات اور بہترین تعلیم میسر ہوں۔ یہ نہیں چاہتے کہ دشت بشولی کے لوگ علاج اور دیگر ایمرجنسی کی صورتحال میں بروقت دشت کھڈان اور تربت شہر میں پہنچ سکیں تاکہ ان غریب لوگوں کی زندگی بچ سکے۔ یہ بلیک کار روڈ نہیں ہے اس پر استحصالی قوتیں سفر نہیں کریں گی۔ یہ غریب عوام کا روڈ ہے جس کے ذریعے ہمارے اپنے ہسپتال پہنچ سکیں گے انہیں جدید سفری سہولیات میسر آئیں گے۔ لالہ رشید دشتی نے کہا کہ میں اپنے مشن سے ایک انچ پیچھے نہیں ہٹوں گا، میں غریب لوگوں کے لیے کام کرتا رہا ہوں یہ میرا وعدہ ہے اپنے علاقے کی ترقی کے لیے اپنا کردار ادا کرتا رہوں گا۔ دشت کے ہر کونے میں سڑکوں کو بلیک ٹاپ کروں گا روڈ میر اور ٹریکٹر جلانے سے میرا حوصلہ پست ہوگا اور نہ ہی اس اقدام سے بشولی روڈ کا کام ادھورا چھوڑوں گا۔ میں بلوچ دشمن عناصر کا مقابلہ کرتا رہوں گا اور میں بزات خود اور اپنے بچوں، رشتہ داروں وڈز اور جیالوں کے ساتھ کھڑے ہو کر اس روڈ کی چوکیداری کر کے ان کو پایہ تکمیل تک پہنچاؤں گا۔ ان بلوچ دشمن عناصر کو چیلنج کرتا ہوں کہ میں انکی ایسی حرکتوں سے پیچھے نہیں ہٹوں گا، ان کے سامنے کھڑا ہو کر بشولی کے عوام کو یہ سہولیات فراہم کروں گا۔ اگر اس کے لیے میری جان بھی چلی جائے اسکی بھی پرواہ نہیں کروں گا میرا جینا مرنا اس غریب عوام کے ساتھ ہے بغیر کسی لالچ کے ان غریب عوام کے ساتھ کھڑا ہونا میری زندگی کا سب سے بڑا مشن ہے۔

INTEKHAB QUETTA

محکمہ فشریز اور ماہی گیروں میں معاملات طے

ڈام بندر ماہی گیر بارہ ناٹیکل میل کی حدود میں ماہی گیری نہیں کرینگے

بلوچستان کے تمام ماہیگیروں کی کشتیوں اور جان و مال سمیت انکے ذریعہ معاش کو تحفظ فراہم کرنا اولین فرائض میں شامل ہے

سونمیانی وندر (نمائندہ انتخاب) ڈام بندر کی ہوڑہ کشتیاں بلوچستان کی سمندر حدود بارہ ناٹیکل میل کے اندر ماہی گیری نہیں کریں گے چھوٹی کشتیوں اور ان کے جالوں کو نقصان نہیں پہنچائیں گے محکمہ فشریز بلوچستان اور ڈام بندر کے مابین معاملات طے پا گئے تفصیلات

بقیہ نمبر69 صفحہ 7 پر

کے مطابق گزشتہ روز محکمہ فشریز بلوچستان کے ڈائریکٹر عبدالحمید [illegible] اپنے عملے سمیت سونمیانی وندر کے ساحلی علاقے ڈام بندر میں ڈام بندر کے ماہی گیروں کے رہنماؤں سے ان کو درپیش مسائل کے بارے بات چیت کرنے کیلئے پہنچ گئے انہوں نے ڈام بندر کے ماہی گیروں سے مشورہ کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے تمام ماہی گیروں کی کشتیوں اور جان و مال سمیت ان کے ذریعہ معاش کو تحفظ فراہم کرنا ہمارے اولین فرائض میں شامل ہے اور تمام ماہی گیروں کو درپیش مسائل پر نظر رکھنا اور ان کو حل کرنا ہماری ذمہ داریوں میں شامل ہے آپ لوگوں کو درپیش مسائل کو حل کرنے کیلئے ہم بیٹھے ہیں اور ایسے میں بال جیسے ان مسائل کو حل کرنے کیلئے راہیں ہموار کرنے کیلئے ایک دوسرے سے مشاورت کر کے ان کو حل کریں گے جو محکمے کا ایک عمل ہوتا ہے اس موقع پر انہوں نے ڈام بندر کے ماہی گیروں کے نمائندوں سے ان کو درپیش مسئلے کو حل کرنے کیلئے ان سے رائے لیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے سمندری حدود میں کسی قسم کے ممنوعہ جال سے مچھلیاں شکار کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی مقامی ماہی گیروں کے روزگار کو مدنظر رکھتے ہوئے باہمی مشاورت سے کوئی راستہ نکالا جا سکتا ہے جس پر ڈام بندر کے ماہی گیروں کے رہنماؤں نے ان کو رائے دیتے ہوئے کہا کہ ہماری ہوڑہ کشتیاں بلوچستان کے سمندری حدود بارہ ناٹیکل میل سے باہر مچھلیاں شکار کریں گی اور اس بات کا ہر وقت خیال رکھیں گے کہ کسی چھوٹے کشتی کا جال یا کوئی چھوٹی کشتی کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچے منگول اور کنڈ ملیر کے ساحل سمندر کے قریب بھی نہیں آئیں گے

MASHRIQ QUETTA

عوام کی صحت سے کسی کو کھیلنے کی اجازت نہیں، فوڈ اتھارٹی لورالائی

بیکریوں، ہوٹلوں، ملک شاپس، گوشت کی دکانوں پر چھاپے، جرمانے، گرفتاریاں

لورالائی (نامہ نگار) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کا لورالائی کے مختلف 35 مراکز بیکریوں، ہوٹلوں، ملک شاپس، گوشت کی دکانوں پر چھاپے عوام کی صحت ....

بقیہ نمبر11 صفحہ 10 پر

سے کسی کو کھیلنے کی اجازت ہرگز نہیں دی جائیگی زونل ڈائریکٹر شراف الدین خان کی زیر نگرانی لورالائی ڈویژن کی زونل فوڈ سیفٹی ٹیم نے شہر کے اندرون شہر میں واقع کھانے پینے کے مختلف ہوٹلوں، بیکریوں، ملک شاپس، گوشت کی دکانوں جنرل اسٹورز سمیت، 35 مختلف مراکز کو موقع پر بھاری جرمانے عائد کیئے دودھ کی دکانوں کو پانی میں ملاوٹ، احاطے کی ناقص صفائی، گندے پانی کے کولر، مٹھائی اور بیکرز کو نان فوڈ گریڈ کلر اور غیر معیاری گھی استعمال کرنے، احاطے کی ناقص صفائی، ورکرز کی ناقص صفائی، بیف اور مٹن کی دکانوں کو احاطے کے باہر گوشت لٹکانے اور، گوشت کو جالی کے کپڑوں سے نہ ڈھانپنے کی وجہ سے دھول اور مکھیوں کی بھر مار کی وجہ سے مختلف بیماریاں پھیلنے کے خدشات کے پیش نظر، ہوٹلوں اور ریسٹورانوں کو کچن کی ناقص صفائی، مجموعی BFA SOPs کی خلاف ورزی، خوردنی اشیاء میں کیمیکل ملانے اور کئی کو بلوچستان فوڈ اتھارٹی لائسنس کی عدم دستیابی پر جرمانے کیئے گئے اس موقع پر زونل ڈائریکٹر شراف الدین خان نے کہا کہ بلوچستان فوڈ اتھارٹی عوام کو صاف ستھرا ماحول اور معیاری اشیاء خوردونوش فراہم کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑے گی انہوں نے تمام مراکز مالکان کو وارننگ دیتے ہوئے کہا کہ اور غیر معیاری اشیاء خوردونوش کی فراہمی اور صفائی کا خاص خیال رکھا جائے اور بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے فوراً لائسنس حاصل کر کے مراکز میں آویزاں کریں اسکے بعد کسی سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی بھاری جرمانوں سمیت مراکز کو سیل بھی کیا جائیگا

پی ڈی ایم اے بحالی میں مکمل ناکام متاثرین کا کوئی پرسان حال نہیں

حالیہ مون سون کی طوفانی بارشوں سے ژوب کے مختلف علاقوں میں بڑے پیمانے نقصانات ہوئے کھڑی فصلات تباہ رہائشی مکانات منہدم مال مویشی سیلابی پانی بہا کر لے گیا کئی افراد سیلابی ریلوں میں بہہ کر شہید ہو گئے عوامی حلقے

پاکستان میں سرکاری ملازمین اور مخیر حضرات نے وزیراعظم فلڈ ریلیف فنڈز میں اربوں روپے جمع کرائے اور بین الاقوامی سطح پر مزید امدادی فنڈز اور سامان پہنچ رہے ہیں لیکن بدقسمتی سے ژوب میں چند پرانے خیمے اور راشن تقسیم کر کے فوٹو سیشن کرایا گیا

ژوب (نامہ نگار) حکومت اور محکمہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ پی ڈی ایم اے سیلاب متاثرین کی بحالی میں مکمل ناکام ہو چکی ہے حالیہ مون سون کی طوفانی بارشوں سے ژوب کے مختلف علاقوں میں بڑے پیمانے نقصانات ہوئے کھڑی فصلات تباہ رہائشی مکانات منہدم مال مویشی سیلابی پانی بہا کر گئے کئی افراد سیلابی ریلوں میں بہہ کر شہید ہو گئے عرصہ دو ماہ گزرنے کے باوجود سیلاب متاثرین کا پرسان حال کوئی نہیں جبکہ تاحال حکومت اور محکمہ پی ڈی ایم اے کی جانب سے سیلاب متاثرین کو صرف سروے کے علاوہ کوئی امداد رسی نہیں ہوئی ہے جبکہ بیرونی ممالک پاکستان کو کروڑوں ڈالر امداد اور امدادی سامان پہنچائے گئے ہیں پاکستان میں سرکاری ملازمین اور مخیر حضرات نے وزیراعظم فلڈ ریلیف فنڈز میں اربوں روپے جمع کرائے اور بین الاقوامی سطح پر مزید

(بقیہ نمبر 6 صفحہ نمبر 5 پر)

امدادی فنڈز اور سامان پہنچ رہے ہیں لیکن بدقسمتی سے ژوب میں چند پرانے خیمے اور راشن تقسیم کر کے فوٹو سیشن کرایا گیا ژوب کے عوامی وسماجی حلقوں نے حکومت پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ ژوب میں حالیہ طوفانی بارشوں کے باعث اربوں روپے کے نقصانات ہوئے اور حکومت نے ژوب کو آفت زدہ ڈکلیئر کر دیا لیکن حکومت کی جانب سیلاب متاثرین کی بحالی کے اقدامات صرف اخبار کے شہ سرخی تک محدود ہیں ژوب کے سیلاب زدگان کو تاحال کوئی امداد نہیں ملے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی نااہلی اور پی ڈی ایم اے کی عدم توجہی

کے باعث سیلاب متاثرین کی بحالی نہ ہو سکی جو سیلاب متاثرین کے ساتھ سراسر ناانصافی اور مذاق کے مترادف ہے باہر ممالک سے ملنے والی امدادی سامان کی تقسیم فی الحال گمنام اور نہ ہی کسی علاقے میں فوٹو سیشن ہوا ہے جس سے سیلاب متاثرین میں مایوسی کے علاوہ مشکلات سے دوچار ہیں انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ژوب میں حالیہ طوفانی بارشوں سے نقصانات کا ازالہ کریں اور سیلاب سے متاثرین کو ہنگامی بنیادوں پر خیمے اور راشن امدادی سامان کی فراہمی کو یقینی بنائیں بصورت دیگر ژوب کے سیلاب متاثرین سخت ترین احتجاج کا حق محفوظ رکھتے ہیں جس کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔

سیلاب نے تباہی مچادی لسبیلہ کے متاثرہ افراد تاحال حکومتی امداد کے منتظر

لاکھوں ایکڑ زرعی اراضی آب برد ہو گئی، ہزاروں افراد اپنے آشیانوں، قیمتی مال اور درجنوں لوگ جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے

لوگوں سے نقصانات کی تمام تر معلومات بھی حاصل کی گئیں لیکن تاحال متاثرین کی حکومتی سطح پر کوئی بھی امداد نہیں کی گئی ہے

اوتھل (نامہ نگار) لسبیلہ میں حالیہ مون سون کی تاریخی تباہ کن بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ ہونے والے لوگ تاحال حکومتی امداد کے منتظر ہیں، 25 جولائی کو آنے والے تاریخ کے سب سے تباہ کن اور قیامت خیز سیلاب نے بیلہ، اوتھل اور لاکھڑا میں تباہی مچادی تھی اور کروڑوں روپے کی فصلیں تباہ ہوگئیں، لاکھوں ایکڑ زرعی اراضی آب برد ہو گئی، ہزاروں افراد اپنے آشیانوں، قیمتی مال و متاع، مویشیوں، زمینوں اور درجنوں لوگ اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے۔ تفصیلات کے مطابق لسبیلہ میں حالیہ مون سون کی تاریخی تباہ کن بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ ہونے والے لوگ تاحال حکومتی امداد کے منتظر ہیں۔ 25 جولائی اور اس کے بعد آنے والے تاریخ کے سب سے تباہ کن بارشوں اور قیامت خیز سیلاب

(بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 5 پر)

نے بیلہ، اوتھل اور لاکھڑا میں تباہی مچادی تھی اور کروڑوں روپے کی فصلیں تباہ ہوگئیں، لاکھوں ایکڑ زرعی اراضی آب برد ہوگئی، ہزاروں افراد اپنے آشیانوں، قیمتی مال و متاع، مویشیوں، زمینوں اور درجنوں لوگ اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے بارشوں اور سیلاب کو گزرے ہوئے کم و بیش تین ماہ کا عرصہ بیت چکا ہے۔ لیکن سیلاب متاثرین آج بھی بے یارو مددگار کھلے آسمان تلے حکومتی امداد کے منتظر ہیں سردیوں کی آمد آمد ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق حالیہ شدید بارشوں کے موجب اس بار کڑاکے کی سردیوں کا امکان ہے۔ بارشوں اور سیلاب کے بعد حکومتی سطح پر پارک آرمی اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے مشترکہ اور غیر جانبدارانہ سروے بھی پایہ تکمیل کو پہنچ چکا ہے۔ لوگوں سے نقصانات کی تمام تر معلومات بھی حاصل کی گئیں لیکن تاحال متاثرین کی حکومتی سطح پر کوئی بھی امداد نہیں کی گئی ہے۔ نہ مکمل آشیانے اجڑنے والوں کو آشیانے بنانے کے لیے رقم دی گئی ہے اور نہ ہی جزوی نقصان پہنچنے والے گھروں کے بنانے کے لیے امداد دی گئی ہے۔ اور نہ ہی بارش اور سیلاب میں جاں بحق افراد کے لواحقین کو دس، دس لاکھ روپے ملے ہیں۔ لسبیلہ کے سیلاب متاثرین نے وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے اپیل کی ہے کہ سردیوں کے عروج پر پہنچنے سے پہلے پہلے ہمارے گھر بنانے کے لیے فوری اقدامات کر کے ہماری مالی مدد کی جائے۔ ساتھ ساتھ کمبل، رضائیاں اور گرم کپڑوں کا بھی بندوبست کیا جائے تاکہ شدید سردیوں میں ہم اپنے بچوں کے ساتھ اپنے گھروں میں محفوظ اور آرام و سکون سے رہ سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 21 OCT 2022 Page No. 10

کم وزن روٹی کے زیادہ دام نان بائیوں کی من مانیاں جاری

پاپڑ نما روٹی کے من مانے ریٹ وصول کیے جارہے ہیں، نان بائیوں کو سرکاری وزن کے مطابق روٹی فروخت کرنے کا پابند بنایا جائے، تاجران

کوئٹہ میں انتظامیہ کی جانب سے مقرر کردہ 300 گرام کی روٹی 30 روپے میں اور 200 گرام کی روٹی 20 روپے میں فروخت کرنے کے احکامات کو پس پشت ڈال دیا گیا

کوئٹہ (نمائندہ مشرق) کوئٹہ میں انتظامیہ کی جانب سے مقرر کردہ 300 گرام کی روٹی 30 روپے میں اور 200 گرام کی روٹی 20 روپے میں فروخت کرنے کے احکامات کو تندور والوں نے ہوا میں اڑا دیا کم وزن کی روٹی فروخت کرنے کا سلسلہ جاری تندور والوں کی من مانیوں کا سلسلہ عروج پر 300 گرام روٹی کی قیمت 30 روپے اور 200 گرام روٹی کی قیمت 20 روپے مقرر کی گئی تھی جبکہ انتظامیہ کی خاموشی اور لاپرواہی کی وجہ سے تندور والے 300 گرام کے بجائے کم وزن کی روٹی 30 روپے میں فروخت کر رہے ہیں اور 200 گرام یعنی 20 روپے والی روٹی پکاتے ہی نہیں ہیں اسی سلسلے میں اہلیان سریاب کی درخواست پر مشرق سروے ٹیم نے مختلف علاقوں کا سروے کیا اور وہاں پر موجود لوگوں سے روٹی کے نرخ اور وزن کے بارے میں تفصیلات معلوم کیں جو کہ قارئین مشرق اور ارباب اختیار کی خدمت میں پیش ہیں مشرق سے گفتگو کرنے والوں میں نیشنل پارٹی حلقہ پی بی سریاب 44 اور 45 کے صدر عبدالقیوم مجن شاہوانی انجمن تاجران بلوچستان سریاب ملز کے صدر حاجی محمد عثمان پرکانی چیئرمین محمد انور مینگل چیمبرز لیبر بیورو بلوچستان کے سیکرٹری اطلاعات کامران سومرو مرکزی انجمن تاجران سریاب کسٹم کے رابطہ سیکرٹری رحمت اللہ بچاری غلام محی الدین دواود خان اور دیگر نے مشرق سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ویسے تو پورے کوئٹہ شہر میں تندور والوں نے کم وزن کی روٹی فروخت کرنے کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے مگر افسوس کہ سریاب میں تندور والوں کی من مانیاں عروج پر ہیں کیونکہ ان کے خلاف کوئی کارروائی کرنے والا نہیں ہے انتظامیہ خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے اور خواب خرگوش کے مزے لوٹنے میں مصروف ہے جس کی وجہ سے سریاب میں عوام کم وزن کی روٹی خریدنے پر مجبور ہیں جبکہ سرکاری نرخ نامے کے مطابق 30 روپے والی روٹی کا وزن 300 گرام اور 20 روپے والی روٹی کا وزن 200 گرام مقرر ہے جس پر کوئی عملدرآمد نہیں ہو رہا ہے اہلیان سریاب کا یہ بھی کہنا تھا کہ اگر تندور والوں کو وزن کم ہونے کی شکایت کی جائے تو مختلف بہانے بنانے شروع کر دیتے ہیں اور آٹا مہنگا ہونے کی دہائیاں دیتے ہیں اور کئی تندور والے تو لڑنے پر تیار ہو جاتے ہیں جبکہ پہلے کی نسبت آٹا بھی سستا ہوا ہے اس کے باوجود روٹی کا وزن کرنا سمجھ سے بالاتر ہے روٹی کی صورتحال یہ ہے کہ 30 روپے والی روٹی سے پانچ سال کے بچے کا بھی پیٹ نہیں بھرتا وزن کم ہونے کی وجہ سے روٹی پاپڑ کی طرح پتلی ہوتی جو کہ کھانے سے پہلے ہی خشک ہو جاتی ہے اہلیان سریاب نے کمشنر کوئٹہ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ اسسٹنٹ کمشنر سریاب ڈویژن سے پرزور اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ سریاب کے عوام کو تندور والوں کی زیادتیوں سے نجات دلائیں اور متعلقہ اداروں کو کم وزن کی روٹی فروخت کرنے والوں کے خلاف فوری طور پر کارروائی کرنے کے احکامات جاری کریں اور یہ بھی چیک کیا جائے کہ روٹی حفظان صحت کے مطابق ہے یا نہیں کیونکہ روٹی کو پھلانے کے لیے کوئی کیمیکل بھی استعمال کیا جا رہا ہے کہ روٹی بڑی نظر آئے ہماری یہ بھی درخواست ہے کہ خدارا صرف خانہ پری کے لیے کارروائی نہ جائے بلکہ مستقل بنیادوں پر تندور والوں کو سرکاری وزن کے مطابق روٹی فروخت کرنے کا پابند بنایا جائے تا کہ اس شدید مہنگائی کے دور میں سریاب کے عوام کو تندور والوں کی لوٹ مار سے نجات مل سکے اور مکمل وزن کی روٹی مل سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2

Dated: 21 OCT 2022 Page No. 11

ضلعی انتظامیہ کی ناجائز منافع خوروں کیخلاف کارروائی کی ہدایت

آج سے گرانفروشوں کیخلاف کریک ڈاؤن کیا جائیگا، دودھ، دہی، سبزیاں اور گوشت سمیت دیگر اشیائے خورونوش کی قیمتوں میں استحکام لایا جائیگا

سرکاری ریٹ کی خلاف ورزی نہیں کرنے دینگے، اے سی محمد سلمان، مٹر 300، گوبھی اور ٹماٹر 150، بھنڈی 280، آلو اور پیاز 100 روپے کلو فروخت کیے جارہے ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ضلعی انتظامیہ نے شہر کے تینوں زونز میں پرائس کنٹرول کمیٹیوں کو اشیائے خوردونوش کی سرکاری نرخوں پر فروخت یقینی بنانے کا ٹاسک دیتے ہوئے منافع خوروں کے خلاف نوٹس پر کارروائی کی ہدایت کردی۔ اے سی محمد سلمان کے مطابق سنچری ایکسپریس کی بار بار کی نشاندہی پر ضلعی حکومت نے تینوں زونز کانسی روڈ جائنٹ روڈ سریاب ایریا میں پرائس کنٹرول کمیٹیوں کو فعال کرتے ہوئے آج بروز جمعہ سے ناجائز منافع خوروں اور خود ساختہ مہنگائی کرنے والوں کے خلاف کریک ڈاؤن کیا جائے گا تفصیلات کے مطابق دودھ دہی سبزیاں گوشت سمیت دیگر اشیاء خوردونوش کی قیمتوں میں استحکام لایا جائے کسی زون میں کسی کو سرکاری ریٹس کی خلاف ورزی نہیں کرنے دیں گے۔ سبزیوں اور خوردنی تیل کی قیمتوں میں استحکام لانے کے لئے شہری بھی تعاون کرتے ہوئے گرانفروشوں کی نشاندہی کریں ضلعی انتظامیہ بروقت کارروائی کرے گی، دوسری جانب دکانوں پر دودھ 160 روپے فی لیٹر دہی 180 روپے کلو مکھن پاؤ 300 روپے، ٹماٹر 150 روپے، آلو 100 روپے کلو مٹر 300 روپے کلو گوبھی 150 روپے، پیاز 100 روپے، بھنڈی 280 روپے کلو سمیت دیگر اشیائے خوردونوش مہنگے داموں فروخت کی جارہی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 21 OCT 2022 Page No. 12

اوتھل ریزیڈنشل کالج مسائل کا گڑھ بن گیا، انتظامیہ نے اپنی ناکامیوں کو چھپانے کیلئے کالج کو بند کردیا

اوتھل (آن لائن) بلوچستان ریزیڈنشل کالج اوتھل میں طلبا گزشتہ چار سالوں سے زیر تعلیم ہیں لیکن افسوس کے کالج بنیادی سہولیات سے یکسر محروم ہیں گزشتہ روز بی آر سی کالج اوتھل کی انتظامیہ نے اپنی کوتاہیوں کو چھپانے کیلئے کالج کو دس روز کیلئے بند کردیا جو کہ ایک بڑا المیہ ہے انتظامیہ نے نہ تو بچوں کے والدین سے میٹنگ رکھی اور نہ ہی اطلاع دی، والدین نے فیس ادا نہیں کی یہ کہہ کر انتظامیہ کیجانب سے کالج کو بند کرنا طلبا کیساتھ سراسر ناانصافی کے مترادف ہے، ان خیالات کا اظہار بلوچستان ریزیڈنشل کالج اوتھل میں زیر تعلیم بچوں کے والدین نے کالج کو بند کرنے کیخلاف ارمابیل پریس کلب اوتھل میں پرہجوم پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا، والدین میں شکیل احمد رونجھو، ماسٹر آزاد احمد جمالی، محمد علی شیخ، وقار احمد رونجھو، غلام خالق، راشد علی شاہ، محمد اویس رونجھو، ظہیر احمد شامل تھے۔ شکیل احمد رونجھو کا کہنا تھا کہ بلوچستان ریزیڈنشل کالج اوتھل سابق وزیراعلیٰ بلوچستان مرحوم جام محمد یوسف کے دور میں بنا، جسے تقریبا (بقیہ نمبر 39 صفحہ نمبر 7 پر)

18 سال ہوچکے ہیں لیکن افسوس کا مقام ہے کہ ابھی تک کالج کا ایک بھی منصوبہ پایہ تکمیل تک نہیں پہنچ سکا، کالج میں بچوں کو کوئی بھی سہولیات میسر نہیں ہے جو ایک تعلیمی ادارے میں ہونے چاہیے، حالانکہ زیر تعلیم طلبا کے والدین ہر سال فیس ادا کرتے ہیں لیکن بی آر سی اوتھل میں نہ تو بجلی کی سہولت ہے، ہاسٹل میں پانی نہیں، میس کی حالت بھی خراب ہے جہاں بچوں کو کھانا کھلایا جاتا ہے، جبکہ کالج کی اپنی نہ تو ہاسٹل ہے بچے پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ میں رہائش پذیر ہیں اور کلاسیں لینے بچے بی آر سی پیدل جاتے ہیں جو افسوس کا مقام ہے، انہوں نے کہا کہ بی آر سی کالج اوتھل کو 18 سال ہوگئے ہیں لیکن اتنے سال بیت جانے کے باوجود کالج میں ایک ملازم بھی پرمنٹ بھرتی نہ ہوسکا انتظامیہ صرف ڈیلی ویجز ملازمین کو بھرتی کرکے کام چلا رہی ہیں بلوچستان کے دوسرے کالجز جن میں بی آر سی خضدار، تربت، لورالائی میں ایک سو کے قریب ملازمین تعینات ہیں لیکن افسوس کی بات ہے کہ اٹھارہ سال بعد بھی بی آر سی اوتھل میں ملازمین بھرتی نہیں کیئے گئے بلکہ صرف ڈیلی ویجز پر کام لیا جاتا ہے ہاسٹل وارڈن بھی ہر ہفتے تبدیل کردیا جاتا ہے جو کہ بچوں کی سکیورٹی کیلئے حساس معاملہ ہے، انہوں نے کہا کہ کالج کے موجودہ پرنسپل نے یہ کہہ کر کالج کو تالے لگا دیئے کہ بچوں کے والدین نے فیس ادا نہیں کی فیس وصول کرنا انتظامیہ کا کام ہوتا ہے کہ وہ والدین کو نوٹس جاری کرے یا اخبارات میں اشتہار شائع کریں کہ والدین جلد فیس ادا کریں لیکن بغیر نوٹس جاری کیئے کالج کو بند کردینا سمجھ سے بالاتر ہے، جن بچوں کے والدین نے فیس ادا کی ہیں وہ بھی خسارے میں جارہے ہیں، انہوں نے کہا کہ کورونا وائرس، سیلاب کی وجہ سے بچوں کی تعلیم پہلے سے ہی کافی متاثر ہوچکی ہے اب دوبارہ فیسوں کی عدم ادائیگی کا بہانہ بنا کر دس دن کیلئے کالج کو بند کردینا یہ کالج انتظامیہ کی بھی نااہلی اور کوئٹہ میں بیٹھے سیکریٹری ہائیر ایجوکیشن اینڈ کالجز کی بھی سستی ہے کہ اٹھارہ سال سے بی آر سی کالج اوتھل مکمل نہیں ہوپارہا، یہ بلوچستان میں بڑی کرپشن کی کہانی ہے، کالج میں بننے والی عمارتیں آباد ہونے سے قبل کھنڈرات میں تبدیل ہوچکی ہیں دوسری جانب بی آر سی اوتھل میں سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب جام کمال خان کے فنڈز سے تعمیر ہونے والے منصوبوں کے ٹھیکیدار بھی کام ادھورے چھوڑ کر بھاگ گئے ہیں جس پر حکومت، سیکریٹری کالجز، سیکریٹری سی اینڈ ڈبلیو کی خاموشی بھی معنی خیز ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم بی آر سی کالج اوتھل میں زیر تعلیم بچوں کے والدین موجودہ حکومت بلوچستان، وزیراعلیٰ بلوچستان، چیف سیکریٹری بلوچستان، سیکریٹری ہائیر ایجوکیشن اینڈ کالجز سے مطالبہ کرتے ہیں کہ فوری طور پر بی آر سی اوتھل کو بحال کریں اور اس کالج کو فعال بنائیں اور فنڈنگ کریں جتنے بھی کالج کے ادھورے منصوبے اور ادھوری عمارتیں ہیں انکو فوری مکمل کیا جائے یہ نہ ہو کہ کالج کے مسائل کی وجہ سے ہر مرتبہ کالج کو بند کیا جائے، انہوں نے مزید کہا کہ ہم سابق وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان سے کہیں گے کہ آپ آئیں کالج کا وزٹ کریں یہ کالج آپ کے والد مرحوم کے نام پر ہے اس کا کیا حال ہے اور آپ نے جو فنڈنگ کی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 21 OCT 2022 Page No. 13

باعمل نمائندوں کو منتخب کرنے تک مسائل سے چھٹکارہ ممکن نہیں، مالک بلوچ

ایک جانب اسلام آباد ہمارے وسائل لوٹ رہا ہے دوسری جانب مٹھی بھر وسائل نام نہاد عوامی نمائندے ہڑپ کر جاتے ہیں

کوئٹہ میں سالانہ نو ارب روپے صرف ایم پی اے فنڈ کے خرچ ہو رہے ہیں مگر شہر میں نہ اچھا اسکول ہے نہ صحت کی سہولیات

انتخاب کے دوران ووٹ بٹورنے والوں کو پانچ سال تک عوام کا خیال تک نہیں آتا، جان محمد بلیدی و دیگر کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے فرنٹیئر کالونی گلی ترخہ کوئٹہ میں نیشنل پارٹی میں شمولیتی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ میں سالانہ نو ارب روپے صرف ایم پی اے فنڈ کے خرچ ہو رہے ہیں مگر شہر میں نہ اچھا اسکول ہے نہ صحت کی سہولیات نہ پینے کا صاف پانی اور نہ ہی سیوریج و ڈرینج کا نظام ہے سارا پیسہ کرپشن کی نذر ہوتا ہے جو عوام کی بدقسمتی ہے۔ ڈاکٹر مالک بلوچ......

بقیہ نمبر 1 صفحہ 10 پر

نے واضح کیا کہ ایک ذمہ دار سیاسی قیادت اور منظم سیاسی جماعت ہی عوام کی ترقی و خوشحالی کے لیے اقدامات کر سکتا ہے جذباتی نعروں بڑے بڑے دعووں پر کان دھرنے کے بجائے سنجیدگی کے ساتھ حق نمائندگی کا فیصلہ کرنا چاہیے۔ ڈاکٹر مالک بلوچ نے کہا کہ نیشنل پارٹی سیاسی کارکنوں کی جماعت ہے جس کا تعلق عوام سے ہے اور اس کی قیادت خود کو عوام کے سامنے جوابدہ تصور کرتا ہے بلوچستان کے لوگ نان شبینہ کے محتاج ہیں ریاست صحت تعلیم جان و مال کی تحفظ جیسے بنیادی مسائل سے بھی غافل ہیں بچوں کو پرائیویٹ اسکولوں میں پڑھایا جائے علاج پرائیویٹ ہسپتال سے کرایا جائے تو سالانہ 65ارب روپے محکمہ تعلیم اور 45ارب روپے محکمہ صحت تنخواہیں کس لیے ادا کر رہا ہے۔ ڈاکٹر مالک بلوچ نے عوام پر زور دیا کہ وہ نہ جذباتی نعروں سے نہ ہی بڑی بڑی باتوں سے متاثر ہوں بلکہ عمل و کردار کو پیمانہ بنائیں غربت بیروزگاری جہالت ہمارا مقدر نہیں ان کرپٹ نمائندوں نے ہمارا مقدر بنایا ہے جن سے گلوخلاصی لازمی ہے۔ اس موقع پر نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکریٹری جنرل جان محمد بلیدی صوبائی صدر رحمت صالح بلوچ مرکزی سیکریٹری اطلاعات اسلم بلوچ نیشنل پارٹی کوئٹہ کے صدر حاجی عطا محمد بنگلزئی نیاز بلوچ جمیل لانگو ایڈووکیٹ حاجی عبدالصمد ریاض زہری حبیب اللہ بنگلزئی عمران مشوانی نے بھی خطاب کیا مقررین نے واضح کیا کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں کرپشن مافیا نے تباہی مچادی ہے انتخاب کے دوران لوگوں سے جھوٹے وعدے کرکے ووٹ بٹورنے والوں کو پانچ سال تک نہ عوام کا خیال آتا ہے نہ عوامی مسائل کا ہر بار ایک نئے جھوٹے دعوے کے ساتھ آکر لوگوں سے ووٹ حاصل کرنے والوں کا ایک ہی ایجنڈا ہے کہ لوٹو اور خود کو خوشحال بناؤ ان کے ایجنڈے کو سمجھتے ہوئے ان کے لیے دروازے ابھی سے بند رکھا جائے اور انتخابات میں انہیں مسترد کیا جائے اس موقع پر عمران مشوانی ثناء اللہ مشوانی محمد ہارون نورزئی اختر محمد نورزئی عمران خان ظہور احمد بنگلزئی محمد موسیٰ بنگلزئی نیاز بھائی زبیر احمد سرپرہ عمران مشوانی رحمت اللہ صالم خان شیر احمد وفا جان منیر احمد اسفند خان اسمٰعیل خان محمد اصغر رام لعل غلام رسول بنگلزئی اور حاجی محمد عثمان بنگلزئی نے اپنے ساتھیوں سمیت نیشنل پارٹی میں شمولیت کا اعلان کیا

سردار اختر مینگل بلوچستان کے مظلوم عوام کی آواز بن چکے ہیں، بی این پی

سردار اختر جان مینگل نے بلوچستان کے موجودہ گھمبیر انسانی حقوق کے صورتحال پر جو اصولی موقف اختیار کیا وہ قابل ستائش ہے، عبدالولی کاکڑ

بی این پی کے قائد کے تاریخی اور حقائق پر مبنی خطاب نے ثابت کیا کہ بلوچستان کے عوام لاوارث نہیں ہیں، موسیٰ بلوچ، غلام نبی مری

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر ملک عبدالولی کاکڑ، مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر و ضلعی صدر کوئٹہ غلام نبی مری پارٹی نے گزشتہ روز مرکزی سیکرٹریٹ میں پارٹی کے عہدیداروں سے ملاقات کی اس موقع پر پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پارٹی قائد سردار اختر جان مینگل نے کل بلوچستان کے موجودہ......

بقیہ نمبر 47 صفحہ 10 پر

گھمبیر انسانی حقوق کے صورتحال پر جو اصولی موقف اختیار کیا وہ قابل ستائش ہے حقیقی معنوں میں سردار اختر جان مینگل نے بلوچستان کے اجتماعی و قومی ایشوز جن میں لاپتہ افراد کی بازیابی نہتے بے گناہ لوگوں کی ٹارگٹ کلنگ پر ہمیشہ قومی اسمبلی میں جرات مندانہ موقف کی ذریعے ملکی اور عالمی سطح پر بلوچستان میں انسانیت سوز واقعات کو اجاگر کیا

معلومات تک رسائی کے قانون سے گڈ گورننس ممکن ہے، سماجی رہنما و وکلاء

معلومات رسائی کے بل کو کاغذات سے نکال کر عملی جامہ پہنایا جائے تو عوام کو اپنے وسائل سے متعلق درست معلومات میسر ہونگی، نبیلہ ناز

18ماہ سے زائد عرصہ گزرنے کو ہے لیکن حکومت نے معلومات تک رسائی کے قانون کے رولز آف بزنس کی منظوری نہیں دی، قاسم مندوخیل

کوئٹہ (آن لائن) ملک بھر کی طرح بلوچستان میں بھی آر ٹی آئی کا قانون پاس کرالیا گیا تاہم حکومت اپنے ہی پاس کردہ بل پر عملدرآمد کرانے میں ناکام رہی معلومات تک رسائی کے بل کیلئے انفارمیشن کمیشن کا قیام عمل میں لایا گیا نہ ہی انفارمیشن آفیسرز کو تاحال تعینات کیا جاسکا جس سے کوئٹہ سمیت صوبے بھر کے باسیوں کو مشکلات کا سامنا ہے تو وہی صحافی بھی اس مشکل میں عوام کے ساتھ......

بقیہ نمبر 52 صفحہ 10 پر

نظر آرہے ہیں۔ معلومات تک رسائی کی مختلف درخواستیں جمع کرانے والی صحافی نبیلہ ناز کہتی ہے کہ انہوں نے صحت، تعلیم، کیسکو، موٹروے پولیس، ڈپٹی کمشنر آفس سمیت مختلف سرکاری دفاتر میں معلومات تک رسائی کی درخواست جمع کرائی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 21 OCT 2022 Page No. 12

ملک کو کرپٹ لوگوں نے تباہی سے دوچار کیا، قاری مہر اللہ

سیلاب متاثرین کی امداد رسانی میں بھی کرپشن سامنے آرہی ہے، حبیب اللہ صافی

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء سلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہر اللہ، جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی، حاجی عبید اللہ حقانی آغا ابراہیم شاہ مولانا اللہ بخش مولانا محمد ابراہیم، نادر خان اچکزئی حاجی محمد نور اخوندزادہ حاجی فیض اللہ اخوندزادہ، مولوی صالح محمد.........

بقیہ نمبر 5 صفحہ 10 پر

انہوں نے کہا کہ کرپشن اور بدعنوانی ملک کے لیے ناسور ہے کرپٹ مافیاز کی کرپشن سے آج بھی ملک معاشی عدم استحکام، مہنگائی معاشی بدحالی کا شکار ہے کرپشن، بدعنوانی پر مبنی نظام ملک کی ترقی میں بڑی رکاوٹ ہے۔ موجودہ نیب کی نظام کرپشن کے خاتمہ کی بجائے اسے عملاً طاقت فراہم کرنے کا سبب بن رہا ہے۔ نیب نے بھی کرپشن کے خاتمے میں کوئی بڑی نمایاں کارکردگی نہیں دکھا سکے۔ نیب نے کرپشن اور کرپٹ لوگوں کو کیفر کردار تک پہنچانے کی بجائے ان سے کچھ لو اور کچھ دو کی بنیاد پر سیاسی سمجھوتے کرکے ان مجرموں کو تحفظ دیا۔ انہوں نے کہا کہ کرپشن اور بدعنوانیوں نے ملک کو دیمک کی طرح اندر سے چاٹ کر کھوکھلا کر دیا ہے۔ ملک میں بحرانوں کی تسلسل کا بنیاد کرپشن ہے انہوں نے کہا کہ ملک میں مؤثر احتسابی نظام ہوتا تو ملک کی دولت نہ لوٹتی موجودہ ملک میں مداخلت پر بااثر افراد بھی بدعنوانی کی بنا پر گرفت میں نہیں آتے بلاخوف وخطر بڑے بڑے کرپٹ مگرمچھوں پر ہاتھ ڈالنے کی بجائے ان کو آزادی دی جاتی ملک پر جو آج جو قرضہ چڑھا ہوا ہے اس کی وجہ کرپشن ہے

نے کہا کہ ملک میں مؤثر احتسابی نظام نہ ہونے کی وجہ سے ملک کو کرپٹ لوگوں نے تباہی سے دوچار کیا یہاں تک کہ اب سیلاب متاثرین کی امداد رسانی میں بھی کرپشن سامنے آرہی ہے ملک کا ہر ادارہ کرپشن کی وجہ سے تباہ ہے نیب کی سامنے ہزاروں کرپشن اور فراڈ کیسز سرد پڑے ہوئے ہیں کوئی کارروائی آج تک نہیں ہوا ہے اربوں روپے فراڈ مافیا کی نذر ہوئی لیکن عوام کو آج تک کچھ نہ ملا بلکہ نیب نے بڑے بڑے کرپٹ اور فراڈ مافیاز کو چھوٹ دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے خزانے پر چوروں اور لٹیروں کا ٹولہ قابض ہے ماضی میں ایک دوسرے پر کیسز بنانے والے آج نااہلی کی ذریعے ایک دوسرے کے کیسز سرد خانے ڈالے جارہے ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچ قوم پر لاپتہ افراد کی مسخ شدہ لاشیں پھینکی جاتی ہیں ہم خاموش نہیں رہیں گے

مولانا ہدایت الرحمن

ناکام صوبائی حکومت حق دو تحریک کیساتھ معاہدوں کی پاسداری کرتے ہوئے عملدرآمد یقینی بنائے، علاقے کے منتخب نمائندے کٹھ پتلی ہیں

گزشتہ 70 سالوں سے بلوچستان کے وسائل کو لوٹا جارہا ہے، حق بات کہنے والے کو ماردیا جاتا ہے، ہم خاموش نہیں رہیں گے، ریلی کے شرکاء سے خطاب

گوادر (بیورو رپورٹ) حق دو تحریک کی موٹر سائیکل ریلی ہزاروں افراد کی شرکت، تیاری مکمل کر لی ہے، عوام اپنے حقوق کی دفاع کے لیے نکلیں 27 اکتوبر کو غیر معینہ مدت کیلئے دھرنا دیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار حق دو تحریک کے سربراہ مولانا ہدایت الرحمان اور بزرگ سیاسی رہنما حسین واڈیلا نے وائی چوک میں 27 اکتوبر کو منعقد ہونے والے دھرنے کے مقام پر ہزاروں افراد کی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انھوں نے کہا کہ آج کا یہ شاندار موٹر سائیکل ریلی حکمرانوں کے لیے نوشتہ دیوار ہے۔ کامیاب ریلی پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں۔ انھوں

بقیہ نمبر 77 صفحہ 7 پر

نے کہا کہ ہم ناکام صوبائی حکومت کو متنبہ کرتے ہیں کہ وہ حق دو تحریک کے ساتھ ہوئی معاہدوں کی پاسداری کرتے ہوئے ہمارے مطالبات پورا کریں، گوادر وزامران کے مختلف علاقوں میں قائم چیک پوسٹس فوری طور پر ہٹا دیں، غیر قانونی ٹرالنگ کا مکمل خاتمہ آبی حیات کی نسل کشی بند اور بارڈر ٹریڈ پر لگی پابندی ہٹا دیں گوادر، جیونی پیشکان سمیت ضلع بھر میں پانی کی مصنوعی بحران ختم اور بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ ختم کردیں ورنہ ان کی ترقی اور خوشحالی کا عمل جام کردیں گے انھوں نے کہا کہ منشیات کے اڈوں کو مکمل طور پر ختم کیا جائے اور مکران بھر کو منشیات سے پاک کیا جائے اور ضلع گوادر میں پانی کا مصنوعی بحران ختم کیا جائے انھوں نے کہا کہ علاقے کے منتخب نمائندے کٹھ پتلیاں ہیں بلوچ قوم کے نام پر سیاست کرنے والے بلوچ قوم کو مارا جاتا ہے عدالت قانون غائب اور ان کی مسخ شدہ لاشوں پر خاموش کیوں ہیں ان کے منہ پر تالے کیوں لگے ہیں وہ اسمبلیوں میں بولتے کیوں نہیں ہیں انھوں نے کہا کہ بلوچستان زرخیز قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے یہاں کی وسائل کو گزشتہ 70 سالوں لوٹا جارہا ہے، جبکہ عوام پر ظلم وزیادتیاں کی جاتی ہیں۔ حق بات کہنے پر انھیں مار دیا جاتا ہے۔

چمن پاک افغان بارڈر پر جھڑپ، طالبان کی جانب سے پاکستانی پوسٹوں پر فائرنگ

پیدل آمدورفت بھی گھنٹے تک معطل، باڑ کی مرمت پر مامور پاکستانی ٹیموں کو کام سے روک دیا گیا، سرحدی فورسز کے مابین سخت کشیدگی برقرار

چمن (نامہ نگار) پاک افغان بارڈر پر ایک بار پھر جھڑپ، چمن افغان حدود میں نامعلوم افراد نے باڑ کاٹنے کی کوشش کو ناکام بنانے کے دوران پاکستانی اہلکاروں نے ہوائی فائرنگ کردی افغان طالبان کی جانب سے جواب میں پاکستانی پوسٹوں پر ایک گھنٹے تک فائرنگ کی گئی۔ باب دوستی پر پیدل آمدورفت ایک گھنٹے تک معطل رہنے کے بعد دوبارہ بحال کردی گئی۔ دریں اثناء سرحد کے کئی مقامات پر سیلابی ریلوں میں بہہ جانے والے فینسنگ کی مرمت کرنے والے ٹیموں کو افغان طالبان نے کام سے روک دیا ہے جہاں طالبان فورسز نے کئی بار پاکستانی اہلکاروں پر فائرنگ کی ہے جس کے باعث باڑ کی دوبارہ تعمیر ومرمت کا تنازعہ شدت اختیار کرتا جارہا ہے اور سرحدی فورسز کے مابین سخت کشیدگی برقرار ہے۔ حکام کے مطابق جھڑپ جمعرات کو ہوئی جب چمن کے کلی شیخ لعل محمد میں افغان حدود میں کچھ شرپسند فینسنگ کو کاٹنے کی کوشش کررہے تھے جسے ناکام بنانے کے لیے پاکستانی اہلکاروں نے ہوائی فائرنگ کردی۔ اس دوران شرپسند فرار ہوئے تاہم طالبان اہلکاروں نے انہیں گرفتار کرنے کی بجائے پاکستانی اہلکاروں پر فائرنگ کردی اس دوران دونوں جانب سے ایک دوسرے پر فائرنگ کا سلسلہ شروع ہوا اور بیک وقت تین مقامات پر طالبان اہلکاروں نے پاکستانی چوکیوں کو نشانہ بنانا شروع کیا اور راکٹ لانچرز بھی استعمال کیے طالبان کی مسلسل خلاف ورزیوں کے جواب میں پاکستان نے بھی توپ خانہ کے کئی گولے فائر کیے جس سے طالبان اہلکاروں کو نقصان پہنچا ایک گھنٹے تک جاری جھڑپ کے بعد باب دوستی پاکستان اور افغان حکام کے مابین رابطہ ہوا اور فائربندی کرائی گئی اس دوران باب دوستی سے ایک گھنٹے تک پیدل آمدورفت بھی معطل رہی طالبان ذرائع کا کہنا ہے کہ کلی شیخ لعل محمد کے ایک گھر میں پاکستانی توپ خانہ کا گولہ گرنے سے خاتون جبکہ طالبان کے کئی اہلکار بھی زخمی ہوئے تاہم پاکستانی اہلکاروں کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ دوسری جانب پاکستان اور افغانستان کے درمیان سرحد پر کشیدگی مسلسل بڑھ رہی ہے خاص کر طالبان فورسز کی جانب سے باڑ کو نقصان پہنچانے کے واقعات بھی رونما ہونے لگے ہیں حکام کا کہنا ہے کہ حالیہ بارشوں کے دوران کئی مقامات پر سیلابی ریلوں نے باڑ کو نقصان پہنچایا ہے جہاں پر افغان حدود میں باڑ کو نامعلوم افراد چرا کر لے گئے ہیں جبکہ پاکستانی سیکیورٹی حکام نے جہاں جہاں باڑ کی دوبارہ تعمیر ومرمت کا کام شروع کیا ہے وہاں طالبان فورسز نے مزاحمت کرکے کام کو روک دیا ہے کئی مرتبہ باڑ کی تعمیر ومرمت کے دوران فورسز کے مابین جھڑپیں ہوئی ہیں جس کے بعد پاکستان نے سیلاب متاثرہ باڑ کی تعمیر ومرمت کا کام عارضی طور پر روک دیا ہے اس سلسلے میں گزشتہ دنوں طالبان رہنما اور افغان وزیر دفاع ملا یعقوب کا بھی ایک بیان سامنے آیا تھا کہ پاکستان کیساتھ بارڈر پر باڑ کے مسائل پر جھڑپیں ہوجاتی ہیں مگر یہ معاملہ اتنا سنجیدہ نہیں ہے۔

کوئٹہ، بی سی اہلکار کی پنکھے سے لٹکی دو روز پرانی لاش برآمد

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) بلوچستان کانسٹیبلری کے اہلکار کی پنکھے سے لٹکی دو روز پرانی لاش برآمد ہوئی۔ پولیس کے مطابق ائیرپورٹ روڈ کے علاقے کلی قل محمد میں رہائش پذیر بلوچستان کانسٹیبلری کا اہلکار ایس پی ایم پی کا محافظ غضنفر عباس ولد نظر محمد کی گزشتہ شب گھر میں پنکھے سے لٹکی لاش برآمد ہوئی۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش تحویل میں لے کر ہسپتال پہنچائی جہاں ڈاکٹر کے مطابق لاش دو روز پرانی ہے ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی۔ پولیس کے مطابق غضنفر عباس کا خاندان ایک شادی میں شرکت کے لیے حیدرآباد گئی تھی۔ دو روز سے اس کا بھائی اور گھر والے اس کو فون کررہے تھے مگر اس سے کوئی رابطہ نہیں ہو پارہا تھا۔ جس پر بھائی نے ہمسائے کو فون کرکے غضنفر عباس کے بارے میں معلوم کرنے کو کہا ہمسائے نے گزشتہ شب اس کے گھر کا دروازہ بجایا نہ کھلنے پر پولیس کو اطلاع دی پولیس نے بتایا کہ جب موقع پر دروازہ کھول کر جب اندر گئے اس کی لاش پنکھے سے لٹک رہی تھی۔

قلات، دو ملزمان گرفتار، ٹرانسفارمرز کی کوئل اور موٹر سائیکلیں برآمد

قلات (نامہ نگار) پولیس نے چوری کی وارداتوں میں ملوث ملزمان کو گرفتار کرکے ٹرانسفارمرز کی کوئل اور 2 موٹر سائیکلیں برآمد کرلیں۔ تفصیلات کے مطابق قلات کے علاقے کونگ بنڈوخی سے گزشتہ شب نامعلوم ملزمان دو ٹرانسفارمرز کے کوئل چوری کرلیے تھے چوری کی اس واردات کے خلاف علاقہ مکینوں نے پولیس کو اطلاع دی۔ جس پر پولیس نے ٹیم کے ہمراہ جائے وقوعہ پر پہنچ کر جائزہ لیا۔ خفیہ اطلاع ملنے پر پولیس نے دشت مغلوئی میں ایک مکان پر چھاپہ مار کر ملزم حبیب اللہ ولد محمد عمر کو گرفتار کرکے ملزم کے قبضے سے ٹرانسفارمرز کے کوئل اور 2 موٹر سائیکلیں برآمد کرلی۔

کوئٹہ: میاں غنڈی سے کئی روز پرانی سر کٹی لاش برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) میاں غنڈی سوناتھانے کے قریب پل کے نیچے سے کئی روز پرانی سر کٹی لاش برآمد ہوئیں پولیس کے مطابق نیوسریاب پولیس کو گزشتہ شام اطلاع ملی تھی کہ میاں غنڈی سوناخان تھانے کے قریب پل کے نیچے لاش پڑی ہوئی ہے پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش ہسپتال پہنچائی ڈاکٹروں کے مطابق لاش کئی روز پرانی ہے جسے جانوروں نے نوچا ہوا ہے۔ ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاش مردہ خانے میں رکھ دی گئی، پولیس نے بتایا کہ سر نہ ہونے کی وجہ سے شناخت نہ ہوسکی ڈی این اے کے بعد ہی شناخت ممکن ہوسکے گی۔

شیخ زید ہسپتال کے قریب فائرنگ سے موٹر سائیکل سوار جاں بحق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) شیخ زید ہسپتال مستونگ روڈ کے قریب نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہوگیا پولیس کے مطابق سینگل آباد سریاب کا رہائشی سیف اللہ ولد عبداللہ گزشتہ روز موٹر سائیکل بزار گنجی جارہا تھا وہ جیسے ہی شیخ زید ہسپتال کے قریب پہنچا تو نامعلوم موٹر سائیکل سوار اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا پولیس کے مطابق واقعہ ذاتی دشمنی کا شاخسانہ ہے۔

پنجگور: چیدگی بارڈر کی بندش کیخلاف احتجاج، چوک آمدورفت کیلئے بند

پنجگور (نامہ نگار) چیدگی بارڈر کی بندش اور خفیہ طریقے سے من پسند افراد کی انٹری کے خلاف کاروباری افراد اور گاڑی مالکان نے تپ اسٹار چوک کو آمدورفت کیلئے بلاک کردیا۔ تفصیلات کے مطابق پنجگور چیدگی بارڈر کی بندش اور خفیہ طریقے سے من پسند افراد کی انٹری کے خلاف بارڈر سے وابستہ افراد نے احتجاج کیا اور تپ اسٹار چوک کو بلاک کرکے آمدورفت بند کردی۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ انتظامیہ بااثر اور من پسند لوگوں کے ایما پر غریب لوگوں کیلئے روزگار کا دروازہ بند کررہی ہے، غریب لوگوں کیلئے بارڈر بند جبکہ بااثر اور من پسند افراد کیلئے خفیہ طریقے سے کاروبار کی سہولت فراہم کی جارہی ہے۔ انہوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ بلا امتیاز لوگوں کو کاروبار کیلئے سہولت فراہم کریں بصورت دیگر ہم احتجاج اور دھرنے پر مجبور ہوں گے۔

گنداواہ، ڈرائیوروں کا لوٹ مار کے خلاف احتجاج، شاہراہ بلاک کردی

گنداواہ (نامہ نگار) گوادر رتو ڈیرو ایم ایٹ سڑک پر جھل مگسی کے علاقہ باریجہ کی حدود میں آئے روز بدامنی اور لوٹ مار کے واقعات کے خلاف ٹرک ڈرائیوروں نے احتجاج کرتے ہوئے شاہراہ کو بلاک کردی۔ تفصیلات کے مطابق گوادر رتو ڈیرو ایم ایٹ سڑک پر آئے روز بدامنی اور لوٹ مار کے واقعات کے خلاف ٹرک ڈرائیوروں نے احتجاج کرتے ہوئے لیویز تھانہ باریجہ کے مقام پر سڑک بند کردی جس سے دونوں اطراف ٹریفک کی روانی معطل ہوگئی اور مسافروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا بعد میں اے سی جھل مگسی سید رحمت اللہ موقع پر پہنچ گئی۔ کامیاب مذاکرات کے بعد ڈرائیوروں نے احتجاج ختم کردیا جس پر ٹریفک کی روانی بحال ہوگئی۔

گنداواہ میں فائرنگ ایک شخص ہلاک

گنداواہ (نامہ نگار) جھل مگسی کے علاقہ لیویز تھانہ کوٹ مگسی کی حدود میں ایک شخص کو فائرنگ کرکے ہلاک کردیا گیا، تفصیلات کے مطابق جھل مگسی کے علاقہ کوٹ مگسی لیویز تھانہ کی حدود لنڈی شاخ کے مقام پر ایک شخص سکندر علی ولد لطف اللہ کو نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے ہلاک کردیا اور فرار ہوگئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 21 OCT 2022 Page No. 16

چمن: اصغر اچکزئی اور انکا بھائی قتل کے مقدمے میں باعزت بری

سرخ رو ہونے پر اللہ کا شکر گزار ہوں، جھوٹ کا پول کھل گیا، جمعیت کا کردار فرینڈلی اپوزیشن

کوئٹہ+ چمن (اسٹاف رپورٹر+ نامہ نگار) ایڈیشنل سیشن جج چمن عالمگیر خان کی عدالت نے قتل کے مقدمے میں اے این پی کے صوبائی صدر و پارلیمانی لیڈر اصغر خان اچکزئی اور ان کے بھائی اکبر خان اچکزئی کو عدم ثبوت کی بناء پر باعزت بری کر دیا۔ استغاثہ کے مطابق جولائی 2004 میں چمن میں فائرنگ، قتل اور خوف و ہراس پھیلانے کا مقدمہ پولیس کی مدعیت میں اے این پی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی اور ان کے بھائی اکبر خان اچکزئی کے خلاف درج کیا گیا تھا۔ جس کا باقاعدہ ٹرائل 2013ء میں شروع ہوا گواہوں کے بیانات اور وکلاء کے دلائل کے بعد عدالت نے فیصلہ محفوظ کر لیا تھا۔ اور جمعرات کو اس پر فیصلہ سناتے ہوئے اے این پی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی اور ان کے بھائی اکبر خان اچکزئی کو عدم ثبوت کی بناء پر باعزت بری کرنے کا حکم دیا۔ دوران اثناء عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اور بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر اصغر خان اچکزئی کو کہنا تھا کہ میرے والد کو قبائل کے حقوق پر سمجھوتہ نہ کرنے پر گرفتار کیا اور اسی رات ہمارے تین کارکن شہید بھی کیے اور مقدمات بھی ہمارے خلاف درج ہوئے، اب عدالت نے ثابت کیا کہ ہم مظلوم ہیں مگر میرے والد، بھائی اور کزن کو شہید کیا مگر ہم عوام کی عدالت میں سرخ رو ہو چکے ہیں، جمعرات کو عدالت کے احاطے میں کارکنوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

اصغر خان اچکزئی اپنے وکلاء کیساتھ عدالت سے باہر آئے اس موقع پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں جس نے ہمیں سرخ رو کیا اور ہمیں ثابت قدم ثابت کیا آج جھوٹ کا پول کھل گیا یہ ایک جھوٹ پر مبنی کیس تھا اور عدالت نے انصاف پر مبنی فیصلہ دے کر انصاف کا بول بالا کیا، چمن سمیت پورے صوبے کی تمام اقوام جانتی ہیں کہ یہ کیس کیوں بنا، انہوں نے کہا کہ 1999 میں ریاستی اداروں نے چمن کے قبائل کی زمین غیر لوگوں پر فروخت کرنا چاہ رہے تھے تو میرے والد شہید حاجی جیلانی خان نے مزاحمت دکھائی اور قبائل کے حقوق پر سودے بازی سے انکار کیا اس دوران ایک کمیٹی بنی مگر اس کمیٹی کے فیصلوں کو ریاستی اداروں نے تسلیم نہیں کیا اور والد پر غداری کا مقدمہ کیا بعد میں 2004 میں میرے والد کو گرفتار کر کے کرائم برانچ کے حوالے کیا تو پارٹی کارکنوں اور قبائل نے رد عمل دکھایا، سڑکیں بلاک کیں اور احتجاج شروع کیا تو اسی رات کو ایک منظم منصوبے کے تحت ہمارے تین کارکنوں کو شہید اور دو کو زخمی کیا اور پولیس نے قتل کا مقدمہ بھی میرے اور میرے بھائی سمیت کئی کارکنوں کے خلاف درج کیا مگر پھر عمائدین کا ایک جرگہ بنا جس نے ایک فیصلہ دیا جس میں مقدمے کا اخراج اور شہداء کے لواحقین کو معاوضہ سمیت کئی شرائط طے ہوئی مگر پھر ہمیں دھوکہ دیا گیا اس دوران ہماری گرفتاری کا منصوبہ بنا ہمیں تار تر کیا جلاوطنی پر مجبور کیا اسے عوام کے حقوق سے دستبردار کرانے کی کوشش کی گئی مگر ہم عوام کیساتھ اور عوام ہمارے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے رہے۔ 2009 میں پشین کی عدالت نے میرے والد کو بغاوت کے مقدمے سے بری کیا پھر ایک سال بعد میرے والد کو شہید کیا اور پھر یہ سلسلہ میرے بھائی اور کزن اسد خان کی شہادت تک جاری رہا اور آج عدالت نے ہمیں بے گناہ ثابت کیا۔ ایک سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا کے الیکشن میں ہمیں عوام نے مسترد نہیں کیا بلکہ یہ پی ٹی آئی کی سیٹیں تھیں اور ان میں آٹھ میں سے دو ہاری اور چھ جیتیں ہیں خود خیبر پختونخوا میں تھا وہاں ہمیں ایک دن پہلے معلوم ہوا کہ ایک آڈیو وائرل ہوئی جس میں دھاندلی کا منصوبہ بنایا گیا تھا اور اس میں ڈی آر اوز اور آر اوز کو خریدنے کا منصوبہ پیش کیا گیا تھا اور ہم نے بروقت سب کا آگاہ کیا مگر ہماری بات کسی نے نہیں سنی، آڈیو میں دو بندے باتیں کر رہے تھے کہ ہم پیسے لائے ہیں اور اسٹیمپ شدہ ووٹ ہمارے پاس ہیں، اسی کے باوجود ایمل ولی کو 2018 کے انتخابات کے برعکس دس ہزار ووٹ زیادہ پڑے۔ ایک سوال پر ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں جمعیت علماء اسلام والے اتحادی بنے بیٹھے ہیں وہ اچھی وزارتیں مانگ رہے ہیں مگر وزیر اعلیٰ پھنس چکے ہیں وہ پریشان ہیں کہ وہ کس کو وزارت سے نکالیں اور کس کو سائیڈ لائن کریں اب تو مولانا واسع نے خود اعتراف کیا کہ ان کی بدولت قدوس بزنجو وزیر اعلیٰ ہے، یہ تو آپ کی تاریخ اٹھا لیں وہ کبھی حکومت کے باہر نہیں رہی اگر رہی بھی ہے تو وہ اس نے فرینڈلی اپوزیشن کا کردار ادا کیا ہے۔ ان کا حکومت سے باہر گزارا نہیں ہوتا۔ اب اگر وہ اپوزیشن میں ہے بھی تو حکومت کا حصہ ہے ان کی کرسی چل رہی ہے۔

ژوب: لڑکے سے زیادتی و قتل کے مجرم کو تین بار سزائے موت اور عمر قید کا حکم

ژوب (نامہ نگار) سیشن جج کی عدالت نے کم عمر لڑکے سے جرم ثابت ہونے پر مجرم کو تین بار سزائے موت، عمر قید سات سال قید اور دس لاکھ روپے جرمانے کی سزا کا حکم سنایا تفصیلات کے مطابق سیشن جج ژوب جناب عمران صدیق کی عدالت نے جرم ثابت ہونے پر مختلف دفعات کے تحت مجرم عبدالستار قوم لعون کو تین بار سزائے موت عمر قید سات سال قید اور دس لاکھ روپے کی سزا کا حکم سنایا استغاثہ کے مطابق مجرم نے کچھ عرصہ قبل ایک کم عمر لڑکے عصمت اللہ صافی کو زیادتی کے بعد قتل کر کے لاش کو جلا ڈالا تھا جس کے خلاف مختلف دفعات کے تحت درج مقدمہ کا فیصلہ سنایا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated 21 OCT 2022 Page No. 17

بلوچستان کمیونٹی ٹیچرز ایسوسی ایشن کا بلوچستان اسمبلی کے سامنے دھرنا، پولیس کے ساتھ جھڑپ میں 15 ٹیچر اور 4 اہلکار زخمی

کمیونٹی ٹیچرز 5 ماہ سے اپنے مطالبات کے حل کیلئے سراپا احتجاج ہیں حکومت نے وعدہ بھی کیا لیکن تاحال اس پر عملدرآمد نہیں کیا

کمیونٹی ٹیچرز کے 920 اساتذہ کو مستقل نہ ہونے کی صورت میں ہم بھرپور اور سخت احتجاج پر مجبور ہو جائینگے، رہنماؤں کا خطاب

مظاہرین نے ریڈ زون جانے کی کوشش کی تو پولیس نے اس کو جی پی او چوک سے آگے جانے نہیں دیا اور لاٹھی چارج کیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں بلوچستان کمیونٹی ٹیچرز ایسوسی ایشن نے مطالبات کے حق میں ریلی نکالی گئی اور بلوچستان اسمبلی کے سامنے دھرنا دیا گیا ریلی کے دوران پولیس کے ساتھ جھڑپ میں 15 ٹیچرز اور پولیس کے 4 اہلکار زخمی ہو گئے جنہیں ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ دھرنے کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے بلوچستان کمیونٹی ٹیچرز ایسوسی ایشن کے رہنماؤں کا کہنا کہ کمیونٹی اساتذہ گزشتہ 5 ماہ سے......

بقیہ نمبر 10 صفحہ 10 پر

اپنے مطالبات کے حل کیلئے سراپا احتجاج ہیں حکومت نے مطالبات کے حق کا وعدہ بھی کیا لیکن تاحال اس پر عملدرآمد نہیں کیا جسے ملازمین میں مایوسی پھیل رہی ہے رہنماؤں نے کہا کہ کمیونٹی ٹیچرز کے 920 اساتذہ کو مستقل نہ ہونے کی صورت میں ہم بھرپور اور سخت احتجاج پر مجبور ہو جائینگے مظاہرین نے ریڈ زون جانے کی کوشش کی تو پولیس نے اس کو جی پی او چوک سے آگے جانے نہیں دیا اور لاٹھی چارج کیا گیا تاہم کمیونٹی ٹیچرز نے اسمبلی پہنچ کر اسمبلی کے سامنے دھرنا دے دیا۔

جعفرآباد میں بڑی ڈکیتی، شہری لاکھوں مالیتی سامان و نقدی سے محروم

نامعلوم مسلح ڈاکو ایک گھر میں گھس گئے، اہل خانہ کو یرغمال بنا کر زد و کوب کیا

جعفرآباد (اے این این) ڈیرہ اللہ یار میں ڈکیتی کی بڑی واردات نامعلوم ڈاکو گھر میں گھس گئے اہل خانہ یرغمال ڈاکو گھر والوں کو زد و کوب کرنے کے بعد سونے......

بقیہ نمبر 28 صفحہ 10 پر

کے زیورات نقدی اور دیگر قیمتی سامان لوٹ کر فرار ہو گئے گورنمنٹ ٹیچر ایسوسی ایشن کی جانب سے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا اور روڈ کو بلاک کر کے دھرنا دیا گیا۔

نوشکی میں 35 افراد کے پاسپورٹ غائب، نوشکی میں احتجاج

تمام ضروری عمل مکمل کئے، پاسپورٹ بننے کے باوجود حوالے نہیں کیا جا رہا

نوشکی (آن لائن) بلوچستان کے ضلع نوشکی میں 35 افراد کے پاسپورٹ غائب ہونے پر متاثرین نے آج پاسپورٹ آفس کے سامنے احتجاج کا اعلان کر دیا۔ قبائلی و سیاسی شخصیت سابق ناظم میر جیند خان مینگل کے مطابق نوشکی پاسپورٹ آفس سے......

بقیہ نمبر 46 صفحہ 10 پر

35 کے قریب افراد نے پاسپورٹ کے حصول کے لیے تمام ضروری عمل مکمل کیئے پاسپورٹ بننے کے باوجود متعلقہ افراد کے حوالے نہیں کیا جا رہا ان کو غائب کر دیا گیا ہے جس کے خلاف آج جمعہ کے روز متاثرین پاسپورٹ آفس کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کرینگے انہوں نے بتایا خدشہ ہے کہ ان پاسپورٹ کو غلط استعمال میں نہ لایا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5   Dated: 21 OCT 2022   Page No. 18

حب میں عوامی مسائل کیخلاف سیاسی جماعتیں سراپا احتجاج

ذمہ دار محکموں کی عدم توجہی کے باعث شہر کھنڈرات میں تبدیل ہو چکا ہے، جگہ جگہ سیوریج کا ابلتا پانی تالاب کی شکل اختیار کر چکا ہے، پینے کا صاف پانی ناپید ہے، عوام ٹینکر مافیا کے رحم و کرم پر ہیں

حب کو سنبھالنے والے عوام کی فلاح و بہبود کے لئے کام کرنا ہی بھول گئے ہیں تمام سرکاری دفاتر میں افسر شاہی چل رہی ہے جو ناانصافی ہے، خورشید رند، منان افغان، انور روبجھو سمیت دیگر کا پر جوش خطاب

لسبیلہ (این این آئی) حب کی 9 جماعتوں نے مشترکہ طور پر شہری مسائل میں روز بروز اضافے، امن وامان کی بڑھتی ہوئی صورتحال کیخلاف احتجاجی ریلی نکالی جس میں عوامی نیشنل پارٹی، پاکستان پیپلز پارٹی، جمعیت علماء اسلام، نیشنل پارٹی، بلوچستان نیشنل پارٹی، پاکستان تحریک انصاف، بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی، پاکستان مسلم لیگ (ن)، جماعت اسلامی کے ضلعی قائدین کے رہنماء اور کارکنوں کی کثیر تعداد شامل تھی، شرکاء مین آر سی ڈی شاہراہ کا گشت کرتے ہوئے سوک سینٹر کے مین گیٹ پہنچے جہاں انہوں نے احتجاجی دھرنا دیا اس موقع پر کارکنوں کی جانب سے ناقص کارکردگی پر محکموں کے افسران کے خلاف شدید نعرے بازی کی احتجاجی دھرنے سے نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما ایڈووکیٹ خورشید رند، عوامی نیشنل پارٹی لسبیلہ کے صدر لالہ منان افغان، پاکستان پیپلز پارٹی لسبیلہ کے صدر حاجی انور روبجھو، جمعیت علماء اسلام لسبیلہ حب کے ڈپٹی جنرل سیکریٹری مولانا شاہ محمد صدیقی، بلوچستان نیشنل پارٹی کے ضلعی ترجمان بشیر احمد مینگل، پاکستان تحریک انصاف لسبیلہ کے صدر عامر حسین کھوسی، جماعت اسلامی حب کے مولانا نیاز احمد مینگل، مسلم لیگ ن کے جمیل احمد شاہوانی، بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی کے قدرت اللہ ریکی، عوامی نیشنل پارٹی لسبیلہ کے رہنما رئیس نواز علی بروہی، جمعیت علماء اسلام کے مفتی عبدالولی، پاکستان پیپلز پارٹی عبدالرزاق لاسی، نیشنل پارٹی کے جان محمد، تحریک جوانان کے اشرف بلوچ ودیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حب شہر کی عوام اب آل پارٹیز کے ساتھ ملکر اپنے حقوق کے حصول کے لئے سڑکوں پر نکل آئی ہے، حب کو سنبھالنے والے عوام کی فلاح و بہبود کے لئے کام کرنا ہی بھول گئے ہیں تمام سرکاری دفاتر میں افسر شاہی چل رہی ہے عوام کی کوئی داد و فریاد سننے کو تیار نہیں ہیں، حب شہر کی گلیاں، محلے گندگی وغلاظت کی ڈھیروں میں تبدیل ہو چکی ہیں، جگہ جگہ سیوریج کا ابلتا گندہ پانی تالاب کی شکل اختیار کیے ہوئے ہے انہوں نے کہا کہ حب کے عوام کو گیس پریشر کی کمی یا بندش کا سامنا ہے تو کئی کوڑے کرکٹ اور سیوریج گندگی پانی کے مناظر دیکھنے کو ملتے ہیں، حب ڈیم ہوتے ہوئے بھی شہری پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں شہر کربلا کا منظر پیش کر رہا ہے، شہر ٹینکر مافیا سے مہنگے داموں پینے کا پانی خریدنے پر مجبور ہو چکے ہیں انہوں نے کہا کہ حب شہر میں کے الیکٹرک کی جانب سے 10 سے 12 گھنٹے لوڈشیڈنگ کی جاتی ہے اور غریب عوام کو ہزاروں روپے کا بل ہاتھوں میں تھما دیا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ یہاں پر افسران عوام کے خادم نہیں بلکہ شاہی افسران بن چکے ہیں انہوں نے کہا کہ حب کی صنعتوں میں لیبر ڈیپارٹمنٹ کی سرپرستی میں مزدوروں کا استحصال کیا جا رہا ہے آئے روز کسی نہ کسی کمپنی کے گیٹ پر مزدوروں اپنے حقوق کے لئے کیمپ قائم کر کے احتجاجی مظاہرے کرتے نظر آتے ہیں، حب کی صنعتوں میں مقامی تعلیمی یافتہ نوجوان آٹے میں نمک کے برابر بھی نہیں ہیں، یہاں کے نوجوانوں کے لئے کمپنی مالکان نے گیٹ ہی بند کر دیا ہے جس کی وجہ سے یہاں کے نوجوان منشیات سمیت دیگر برائیوں میں مبتلا ہو رہے ہیں انہوں نے کہا کہ حب کی صنعتوں میں 75 فیصد کوٹے پر عمل درآمد نہیں کیا جا رہا ہے جبکہ لیبر ڈیپارٹمنٹ بھتہ خوری میں لگی ہوئی ہے انہوں نے کہا کہ حب شہر کی گلی محلوں میں منشیات سرعام فروخت کی جا رہی ہے اور ہمارے جوان اس زہر میں تیزی سے مبتلا ہوتے جا رہے ہیں، شہر میں چوری ڈکیتی جیسے واقعات عام ہو رہے ہیں انہوں نے کہا کہ شہید احسان اللہ خان کے کیس حوالے سے پولیس حکام کا کہنا تھا کہ 80 فیصد ملزمان تک پہنچ چکے ہیں مگر افسوس کے اب تک پولیس ملزمان کو گرفتار کرنے نہیں کر سکی انہوں نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن کو ملنے والے کروڑوں کے فنڈز، دو چونگیوں اور دکانوں سے ملنے والا کرایہ کہاں خرچ کیا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ سابقہ چیئرمین کے دور میں 200 افراد کا انٹرویو لیا گیا تھا انہوں نے کہا کہ سول ہسپتال میں ادویات اور ڈاکٹروں کی کمی سمیت دیگر مسائل کا سامنا ہے یہاں کوئی بھی حادثہ ہوتا ہے تو مریضوں کو صرف کراچی کے لئے ریفر پرچی دی جاتی ہے اتنے بڑے ہسپتال میں ریفر پرچی کے علاوہ دیگر کوئی سہولت مریضوں کو نہیں دی جاتی ہے بعد ازاں اسسٹنٹ کمشنر حب سید سمیع اللہ نے دھرنے کے قائدین، لالہ منان افغان، حاجی انور روبجھو، حاجی عبدالغنی رند، مولانا شاہ محمد صدیقی و دیگر رہنماؤں سے مسائل کے حل یقینی دلاتے ہوئے دھرنے کو ختم کروایا

ژوب میٹھا خان کاکڑ کا ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ، ناقص کام رکوا دیا

متعلقہ افسران کی سرزنش، سرکاری وسائل کا درست استعمال اور مانیٹرنگ کا نظام بہتر بنانے کی ہدایت

ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز، اعلیٰ معیار یقینی بنایا جائے، تاکہ عوام مستفید ہوسکیں، رکن صوبائی اسمبلی

ژوب (آن لائن) بلوچستان عوامی پارٹی کے رکن صوبائی اسمبلی حاجی مٹھا خان کاکڑ نے اپنے فنڈ سے جاری مختلف ترقیاتی کاموں کا اچانک دورہ کیا جیل روڈ پر جاری ترقیاتی منصوبے کے معائنے کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے حاجی مٹھا خان کاکڑ نے کہا کہ یہ ڈیزائن ژوب میں پہلی بار متعارف کروایا جا رہا ہے یہ ڈیزائن چائنا سے لیا گیا ہے۔ اس کے بعد حاجی مٹھا خان کاکڑ نے اپوزئی ٹاؤن کی گلیوں میں روڈ کا معائنہ کیا اور روڈ کے ناقص کام کو رکوا دیا اس موقع پر حاجی مٹھا خان کاکڑ نے کہا کہ میں اس طرح کے کاموں کی اجازت کسی صورت نہیں دے سکتا معیاری کام عوام کے فلاح و بہبود کیلئے ہوتے ہیں اس موقع پر حاجی مٹھا خان کاکڑ نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ آفسران کی سرزنش کی اور کہا کہ یہ عوام کے ٹیکس سے بنائے جا رہے ہیں۔ اگر عوام کل اس روڈ سے فائدہ مند نہیں ہو سکتے۔ تو کل یہی عوام میرے کام پر انگلی اٹھائے گی۔ جو کہ کسی صورت منظور نہیں پی ایس ڈی پی میں شامل ہر کام کا بلا خوف جائزہ لونگا اور ناقص کام کو بند کروا کر دوبارہ معیاری طریقے سے کرواؤنگا عوام کے کاموں پر کسی صورت سمجھوتہ نہیں ہوگا اس کے بعد حاجی مٹھا خان کاکڑ نے وفد کے ہمراہ خروٹ آباد میں جاری کام کا دورہ کیا۔ متعلقہ محکمے اور ٹھیکیدار کو ہدایت جاری کی۔ کہ کام میں تیزی لائی جائے۔ خروٹ آباد میں گلیوں کی پختگی کیلئے 3 کروڑ 50 لاکھ کی لاگت سے کام جاری ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 21 OCT 2022 Page No. 19

محکمہ بیت المال شدید مالی بحران سے دوچار

لنگر خانے پناہ گاہیں اور اسکالرشپس ختم کر دی گئیں

کوئٹہ اور لسبیلہ کے لنگر خانوں میں کھانے کی فراہمی کا سلسلہ بند کر دیا گیا، پناہ گاہیں گوادر اور چمن میں تھیں، تعلیمی وظائف التوا کا شکار ہونے سے طلبہ پریشان

کوئٹہ (محمد ارسلان فیاض / اسٹاف رپورٹر) فنڈز کی عدم فراہمی کی وجہ سے محکمہ بیت المال کے زیر انتظام کوئٹہ اور لسبیلہ میں لنگر خانوں میں کھانے کی فراہمی کا سلسلہ بند جبکہ گوادر اور چمن کی پناہ گاہیں مستقل بنیادوں پر بند کر دی گئیں مسافروں کو مشکل کا سامنا، ذمہ دار ذرائع نے بتایا کہ محکمہ بیت المال کو فنڈز کی عدم فراہمی کی وجہ سے مریضوں کے علاج معالجے اور طلبا طالبات کے اسکالرشپ میں مشکل کا سامنا ہے وہیں محکمے کے پاس لنگر خانے چلانے کے لئے بھی رقم نہیں ذرائع کے مطابق گزشتہ ڈیڑھ ماہ سے ہزار گنجی اور لسبیلہ میں قائم لنگر خانوں جہاں ایک دن میں مجموعی طور پر 400 سے 500 لوگوں کو مفت کھانا فراہم کیا جاتا تھا وہاں کھانے کی فراہمی بند کر دی گئی ہے اسی طرح گوادر اور چمن میں پناہ گاہیں مستقل بنیادوں پر بند کر دی گئیں ہیں جس کی وجہ سے مسافروں اور غربا کو مشکل کا سامنا ہے محکمہ بیت المال ذرائع کے مطابق اکتوبر 2021 سے فنڈز فراہم نہیں کئے جا رہے جس کی وجہ سے میڈیکل کیسز کی مد میں 3 سے 4 کروڑ کے کیسز التوا کا شکار ہیں اسی طرح اسکالرشپ کیسز بھی کھٹائی کا شکار ہیں جبکہ اسی وجہ سے لنگر خانوں کو بھی عارضی طور پر بند کرنا پڑا ہے ذرائع کا کہنا ہے کہ جیسے ہی فنڈز دستیاب ہوں گے لنگر خانوں میں کھانے کا سلسلہ دوبارہ شروع کر دیا جائے گا تاہم چمن و گوادر کی پناہ گاہیں بالکل بند کر دی گئی ہیں دوسری جانب مسافروں نے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ وہ ہزار گنجی مزدوری کی غرض سے آتے ہیں انہیں مفت کھانا مل جاتا تھا جسکی وجہ سے انکی بچت ہو جاتی تھی انہوں نے اپیل کی کہ دوبارہ مفت کھانے کی فراہمی کا سلسلہ شروع کیا جائے۔

ژوب بائی پاس و میر علی خیل شاہراہ کی عدم تکمیل

شہریوں اور مسافروں کو مشکلات

بین الصوبائی شاہراہ مکمل نہ ہونے کے باعث اربوں روپے ضائع ہونے کا اندیشہ، بائی پاس اور شاہراہ کی تعمیر جلد مکمل کی جائے، عوامی حلقے

ژوب (نامہ نگار) شہر کی بائی پاس اور بلوچستان کو خیبر پختونخوا سے ملانے والی بین الصوبائی میر علی خیل شاہراہ 18 سال گذرنے کے بعد بھی مکمل نہ ہو سکی عوامی حلقوں کی جانب سے بائی پاس اور شاہراہ کی تعمیر جلد مکمل کرنے کا مطالبہ، رپورٹ کے مطابق خوشحال بلوچستان پروگرام کے تحت بلوچستان کو خیبر پختونخوا کے ساتھ ملانے کے لئے 18 سال قبل شروع کی گئی میر علی خیل بین الصوبائی شاہراہ اربوں روپے خرچ ہونے کے باوجود مکمل نہ ہو سکی جس کے باعث اربوں روپے ضائع ہونے کا اندیشہ پیدا ہو گیا ہے میر علی خیل شاہراہ کی کل مسافت ژوب سے تانک تک ایک سو کلومیٹر ہے جو کہ دفاعی اور تجارتی حوالے سے ایک اہم شاہراہ ہے اس کی عدم تکمیل کے باعث بلوچستان سے خیبر پختونخوا اور پنجاب جانیوالی ٹرانسپورٹ اور مسافر طویل روٹ دانہ سر ڈی آئی خان قومی شاہراہ کو سفر کیلئے استعمال کر رہے ہیں پہاڑی تودے گرنے کے باعث مسافروں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے دوسری جانب شہر کی بائی پاس کا منصوبہ بھی التوا کا شکار ہونے سے بھاری گاڑیوں کے شہر کے اندر گذرنے کے باعث ٹریفک کا نظام درہم برہم ہو گیا ہے شہری مشکلات کا شکار ہیں عوامی حلقوں نے حکام بالا سے اس اہم شاہراہ اور بائی پاس کی جلد تکمیل کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا ہے دریں اثناء متحدہ اڈہ یونین کے صدر باران خان کلیوال اور جنرل سیکرٹری حاجی عطاء اللہ بابر نے کہا ہے کہ ان منصوبوں کی تکمیل سے فاصلے کم اور سفر محفوظ ہو جائے گا لہٰذا حکومت اس طرف فوری طور پر توجہ دے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 21 OCT 2022 Page No. 22

سی پیک کے مقررہ مدت میں تکمیل ترجیح ہے

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ سی پیک منصوبوں کی مقررہ مدت میں تکمیل قومی ترجیح ہے، ہم اس وقت ماحولیاتی تبدیلیوں سے ہونے والی تباہی کے خلاف حالت جنگ میں ہیں، سیلاب کے بعد بحالی کے منصوبوں کیلئے اربوں روپے کے قرض درکار ہیں۔ تفصیل کے مطابق وزیراعظم آفس سے جاری سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں کھڑے پانی کی تصویر کے ساتھ کئے گئے ٹویٹ میں کہا گیا جو کچھ ہمارے مطالبات ہیں اور جو کچھ ہمیں موصول ہو رہا ہے اس میں بہت بڑا فرق ہے، ہم ماحولیاتی تبدیلیوں سے ہونے والی تباہی کے خلاف حالت جنگ میں ہیں اور ہم اس کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج اگر ہم اس کا شکار ہیں تو کل کوئی دوسرا ملک اس کا شکار ہو سکتا ہے اور ہم یہ نہیں چاہتے کہ ایسا ہو۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان اپنے بیرونی قرضوں کو ری شیڈول کرنے کی کوشش نہیں کر رہا لیکن اسے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں سڑکوں، پلوں اور دیگر انفراسٹرکچر کی تعمیر نو جیسے بڑے منصوبوں کے لیے خطیر رقم درکار ہے، سائنسدانوں نے سیلاب کو موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کا نتیجہ قرار دیا ہے، ہم صرف موسمیاتی انصاف مانگ رہے ہیں، تلافی کا لفظ بالکل استعمال نہیں کر رہے۔ دریں اثناء لاہور میں اپنی رہائشگاہ پر "فنانشل ٹائمز" کو ایک انٹرویو میں وزیراعظم نے کہا کہ ہم کسی بھی قسم کے اقدامات بشمول ری شیڈولنگ یا موریٹوریم کے لیے نہیں کہہ رہے ہیں بلکہ اضافی فنڈز مانگ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے مطالبات اور جو کچھ ہمیں موصول ہوا ہے اس کے درمیان بہت بڑا فرق ہے جو روز بروز وسیع ہوتا جا رہا ہے، ہم واضح طور پر فکرمند ہیں کیونکہ اگر عدم اطمینان گہرے سیاسی عدم استحکام کا باعث بنتا ہے اور ہم اپنے بنیادی تقاضوں اور اہداف کو پورا نہیں کر پاتے ہیں تو یہ ظاہر ہے کہ گھمبیر مسائل کا باعث بن سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ میں یہ کسی بھی قسم کے خطرے کے لحاظ سے نہیں کہہ رہا لیکن اس کا حقیقی امکان موجود ہے، ہم صرف موسمیاتی انصاف کا مطالبہ کر رہے ہیں، ہم "معاوضہ" کا لفظ بالکل استعمال نہیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان جہاں سے بھی ہوسکے اضافی فنڈز حاصل کرے گا، ہم موسمیاتی تبدیلی سے ہونے والی تباہی کا شکار ہیں اور اس کے خلاف جنگ میں ہیں، کل کوئی دوسرا ملک بھی ہو سکتا ہے اور ہم نہیں چاہتے کہ ایسا ہو۔ علاوہ ازیں وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) منصوبوں کی مقررہ مدت میں تکمیل قومی ترجیح ہے، سی پیک کے تحت پاکستان میں صنعتی ترقی کے نئے دور کا آغاز ہونے جا رہا ہے، ایم ایل ون منصوبہ پاکستان ریلوے کی معاشی بحالی اور ترقی کا سبب بنے گا۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت چین پاکستان اقتصادی راہداری اور دیگر چینی منصوبوں پر پیش رفت پر جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ وزیراعظم نے سی پیک منصوبوں کی مقررہ مدت میں تکمیل کو قومی ترجیح قرار دیتے ہوئے ان پر کام کرنے کی ہدایات جاری کیں۔ اس موقع پر اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ مین لائن ون (ایم ایل ون) منصوبہ پاکستان کیلئے گیم چینجر کی حیثیت رکھتا ہے، مین لائن ون (ایم ایل ون) منصوبہ چین پاکستان اقتصادی راہداری کا فلیگ شپ منصوبہ ہے، مین لائن ون (ایم ایل ون) منصوبہ پاکستان کی بندرگاہوں کو چین اور وسط ایشائی ریاستوں سے جوڑ کر ملکی معیشت کی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا، وسط ایشیائی ریاستوں سے ریل کے ذریعے رابطہ پورے خطے کی ترقی و خوشحالی کا باعث بنے گا، یہ منصوبہ پاکستان ریلوے کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور وفاق کی علامت ہے، مین لائن ون منصوبہ پاکستان ریلوے کی معاشی بحالی و ترقی کا باعث بنے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کے شمسی توانائی کے منصوبوں میں چینی کمپنیوں کی سرمایہ کاری میں دلچسپی کا خیر مقدم کرتے ہیں، حکومت گزشتہ چار سال کے سیاہ دور میں سی پیک کے تعطل کے شکار منصوبوں میں نئی روح پھونک کر انہیں ترجیحی بنیادوں پر برق رفتاری سے تکمیل کر رہی ہے، سی پیک اب گورنمنٹ ٹو گورنمنٹ مرحلے سے نکل کر بزنس ٹو بزنس والے مرحلے میں داخل ہو رہا ہے، سی پیک کے تحت اب پاکستان میں صنعتی ترقی کے نئے دور کا آغاز ہونے جا رہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 21 OCT 2022 Page No. 23

Maternal health staggering challenge in Balochistan

Maternal mortality rate in Balochistan is alarmingly high as compared to other parts of the country, along with the lack of healthcare facilities; required surgical machineries and equipment appointment of Gynecologist, wide spread geographical factors are also some major reasons of high mortality rate. Healthcare facilities of Mother and neonatal are not encouraging across the province, despite spending more than 50 billion rupees annually in the health sector, over 85% of the public hospitals of the districts do not have gynecologists or facilities that can save mothers from dying during childbirth. Really difficult to imagine how challenging are maternity issues in the province? According to the Maternal Mortality survey, 298 out of every 100,000 mothers die during childbirth in Balochistan.

The death rate in remote areas including Barkhan, Awaran, Dera Bugti, Kohlu, Washik and Kharan is much higher than in Quetta. It is estimated that more than 85 percent of the government hospitals of the province do not have gynecologists, labor rooms and operation theaters. In the absence of drugs like paracetamol and panadol, it is unlikely that the mother will have a proper check-up during pregnancy. Out of 123 million population of Balochistan, women are almost 60 million, but interestingly, gynecologists appointed in government run hospitals are just fifty, which means single gynecologist for 47 percent population of the province or in other words majority of the population lacks proper healthcare facility. Apart from Quetta, C - Section surgery facility is available only in Khuzdar, Turbat, Sibi, Jafarabad and Hub government hospitals. Most people go to Karachi or Punjab for a healthy delivery in Balochistan, which covers 43% of the country's area. But those who cannot afford it die before reaching the hospital.

According to a recent maternal mortality survey, the current maternal mortality ratio of Pakistan is 186 per 100,000 live births with high disparities among provinces; Balochistan being the highest contributor with MMR of 298 per 100,000 live births. This study specifically focuses on the causes & contributory factors of high maternal deaths in Balochistan based on the evidence generated by the Maternal and Perinatal Death Surveillance & Response system. Major causes of maternal deaths included obstructed labor 10 percent, embolism 10 percent and anesthesia complications 2 percent respectively. Non-medical causes of these maternal deaths included shortage of human resource 7.7 percent, lack of medical equipment 7.7 percent and failure to recognize the danger signs earlier 5.1 percent. The major underlying factors of these maternal deaths included low antenatal visits, underutilization of family planning services, poor referral system and delays at all levels in the three delay model. The study concluded that almost all of these maternal deaths can be avoided by undertaking appropriate measures & timely actions. Maternal health remains a staggering challenge in Balochistan. Need to focus seriously on health issues related to mother and child because improved maternal health benefits the whole of society, In order to improve maternal health, we have to focus on improving all women's health and access to care - not just during labor and delivery, but before and after pregnancy, and throughout our lives.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Dated: 20 OCT 2022 Page No. 2

Bullet No. 7

UNICEF lauded for establishing tent hospitals in Balochistan

OUR CORRESPONDENT
QUETTA

The Parliamentary Secretary of Science and IT, Law and Parliamentary Affairs Balochistan, Dr Rubaba Khan Buledi has welcomed the Unicef decision to establish makeshift tent hospitals in the flood-hit areas of Balochistan.

"The setting up of makeshift hospitals in the calamity-ravaged areas of the province will help minimize the issues faced by the flood-hit masses to a great extent," she said while talking to the head of Unicef Balochistan Child Protection Department Dr Muhammad Humayun Amiri and Nutrition Specialist Muhammad Imran Jatoi.

The matter pertaining to the ongoing flood relief and rehabilitation activities by international organizations and the measures taken for the reconstruction of education institutions, destroyed and damaged in floods, and alternative sources of education were discussed during the meeting.

The Unicef representatives said "temporary learning centers have been established for the continuation of education of the children of flood-ravaged areas to help them continue with their schooling.

"Unicef has also decided to establish temporary hospitals for the flood victims including pregnant and breast feeding women in the calamity-hit areas," he maintained.

They also sought government cooperation in ongoing relief and rehabilitation activities in the affected areas.

While expressing her satisfaction with the relief activities in the affected areas and the measures taken regarding health and education, she assured them of all-out support.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated 21 OCT 2022

Page No.

قائم مقام اسپیکر سردار بابر موسیٰ خیل کی زیر صدارت اجلاس میں صوبائی وزراء اراکان اسمبلی پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کر رہے ہیں

صوبائی وزیر سردار کھیتران سے صوبائی وزراء محمد خان لہڑی، سکندر عمرانی ودیگر ملاقات کر رہے ہیں

پارلیمانی سیکرٹری بشریٰ رند اور مہ جبین شیران اسمبلی اجلاس میں بات چیت کر رہی ہیں

سنجاوی: سینئر صوبائی وزیر نور محمد دمڑ کے ہمراہ بی اے پی میں شمولیت کرنے والوں کا گروپ فوٹو

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ، پارلیمانی سیکرٹری ڈاکٹر ربابہ بلیدی، سابق ڈی جی پی آر اے نعمان شاہ، ڈپٹی ڈائریکٹر پی سی آر اے، مریم عنایت اور دیگر ایز اور بلیو ویز کی ورکشاپ سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ______ Dated: 21 OCT 2022 Page No. ______

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں